بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

لاہور پاکستان

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "

جلد ۲	۹ امان ۱۳۲۷ ہش	۲۶ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ	۹ مارچ ۱۹۴۸ء	نمبر ۵۱

درخواستِ دعا

چوہدری غلام رسول صاحب واقف زندگی جو ارجنٹائن میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے لئے جا رہے تھے۔ لنڈن میں بیمار ہیں۔ ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ تمام احباب اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ ان کا اپریشن بخیریت اور کامیاب ہو۔

برما پاکستان کے ساتھ بھائیوں کے سے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے (وزیر خارجہ برما)

اپریل کے شروع میں بیرونی ممالک سے کوئلہ آنا شروع ہو جائیگا

کراچی ۸ مارچ۔ مسٹر ای ڈکسن کول کمشنر آف پاکستان نے اورینٹ پریس کو ایک ملاقات میں بتایا کہ پاکستان میں کوئلہ کی کمی کو پورا کرنے کی کوششیں بدستور جاری ہیں۔ اور امید ہے عنقریب بیرونی ممالک سے کوئلہ موصول ہونے پر حالت بہت بہتر ہو جائیگی۔ سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے مسٹر ڈکسن نے بتایا پاکستان ریلوے کے لئے ہر سال ۳۰ لاکھ ٹن کوئلہ درکار ہے۔ برخلاف اس کے موجودہ سپلائی صرف ۲۰ لاکھ ٹن تک محدود ہے۔ دیگر ممالک کی نسبت ہندوستانی کوئلہ سستا پڑتا ہے۔ اس لئے پاکستان اپنی ضروریات کا بیشتر حصہ ہندوستان سے ہی حاصل کرے گا۔ اپریل کے پہلے ہفتے تک بیرونی ممالک سے کوئلہ پہنچنا شروع ہو جائیگا۔ پاکستان میں کوئلہ کی موجودہ پیداوار صرف ۲۴ ہزار ٹن ماہانہ ہے۔ جو مغربی پنجاب اور بلوچستان سے نکالا جا رہا ہے۔ سرحدی صوبے سے بھی کوئلہ نکالنے کی کوششیں جاری ہیں۔ پاکستان میں جو کوئلہ نکالا جا رہا ہے۔ اس میں گندھک کی آمیزش بہت زیادہ ہے۔ جس سے مشینوں کے خراب ہو جانے کا احتمال ہے۔ چنانچہ یہ کوئلہ صرف گھریلو استعمال میں ہی لایا جا سکتا ہے۔ کیمیاوی طریقوں سے کوئلہ کو صاف کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اگر اس میں کامیابی ہوگئی۔ تو پھر یہ کوئلہ بآسانی مشینوں اور ریلوے انجنوں میں استعمال کیا جا سکے گا۔ (او۔ پی۔ آئی)

قلات کے عوام اور سردار پاکستان کے ساتھ الحاق کے حق میں ہیں

کراچی ۸ مارچ۔ بلوچستان کی صوبائی مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ نے ایک پریس ملاقات میں بیان دیتے ہوئے کہا قلات کے سردار اور عوام سب مسلم لیگ کے ساتھ ہیں۔ اور دل سے پاکستان کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں۔ ریاست کا حکمران مطلق العنان حکمران نہیں ہے۔ سردار اگر چاہیں تو اس کو برطرف کر سکتے ہیں۔ قلات کے ایوان عام کے فیصلہ کا ذکر کرتے ہوئے جس میں پاکستان میں شامل ہونے سے انکار کیا گیا ہے۔ قاضی عیسیٰ نے کہا ایوان کا یہ فیصلہ قطعی دھوکہ ہے۔ ہم اسے کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ مسلم لیگ پارٹی نے قلات کے گذشتہ انتخاب کا بائیکاٹ کیا تھا۔ نیشنل پارٹی جو اس وقت ایوان عام میں برسر اقتدار ہے عوام کی قطعاً نمائندگی نہیں کرتی۔ نیشنل پارٹی ہندوستانی لیڈروں کے اشارہ پر چل رہی ہے۔ اور نہ اس نے ابھی تک آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس سے اپنے تعلقات منقطع کئے ہیں۔ بیان کے آخر میں قاضی عیسیٰ خان نے کہا قیام پاکستان کے بعد سے ہم نے تمام معاملات حکومت پاکستان پر چھوڑ دیئے ہیں۔ ورنہ مسلم لیگ پارٹی بآسانی ریاست میں بھی اور ریاست سے باہر بھی ایسے حالات کو نپٹا سکتی ہے۔ (او۔ پی۔ آئی)

سٹیٹ کانگرس کی مذلوحی حرکات

حیدر آباد ۸ مارچ۔ ضلع بیر کے ایک گاؤں میں پانچ اشخاص کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے قبضہ سے کئی کارتوس۔ ایک پستول۔ ایک ریوالور اور کافی نقدی برآمد ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان اشخاص کو سٹیٹ کانگرس نے خاص طور پر ضلع بیر میں لوٹ مار مچانے کے لئے مقرر کیا تھا۔ گرفتار شدگان پر جرح کرنے سے معلوم ہوا کہ بابا صاحب پرانجپے نامی ایک کانگرسی نے جو آجکل پونہ میں ہے بم آلات حرب اور پوٹاسیم سلفائڈ کی کافی مقدار ان کو پہنچائی تھی۔ ان حرکات سے کانگرس کے دعوے عدم تشدد کا پردہ فاش ہو جاتا ہے۔ (اورینٹ)

— کراچی ۸ مارچ پاکستان میں ہندوستانی ہائی کمشنر پروفیسر سی کانی واپس پہنچ گئے ہیں۔ آپ غیر مسلم پناہ گزینوں کو جہازوں کے ذریعہ منتقل کرنے کے لئے گفت و شنید کرنے آئے ہیں۔ (ا۔ پ)

برما پاکستان سے بھائیوں کے سے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے

کراچی ۸ مارچ۔ برما کے وزیر خارجہ مسٹر یو ٹن ٹو اور وفد خیر سگالی کے دوسرے ممبران واپس برما جانے کے لئے کل کراچی سے کلکتہ روانہ ہو جائینگے۔ آپ نے آج ایک الوداعی پیغام میں کہا کہ میں پاکستان میں برما کے عوام کی طرف سے دوستی کا پیغام لے کر آیا تھا۔ اور اب جبکہ میں واپس جا رہا ہوں۔ تو پاکستان کے عوام کی طرف سے ان کے اخلاص کے علاوہ گہری دوستی اور زبردست تعاون کا پیغام برما کے لوگوں کے نام لے جا رہا ہوں۔ پاکستان سے ہمیشہ ہمارے تعلقات دیرینہ ہیں۔ لیکن اب اس مشن کی وجہ سے وہ اور بھی قوی اور گہرے ہو جائیں گے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ جب ہم واپس جا کر پاکستان کے لوگوں کا حال اور ان کی دلی عقیدت اپنے ملک کے لوگوں سے بیان کریں گے تو ان کی نگاہ میں پاکستان کی قدر و منزلت اور بھی بڑھ جائیگی۔ پاکستان کے وسیع ذرائع کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا مجھے امید ہے کہ پاکستان بہت جلد ترقی کر جائے گا۔ اور عنقریب بلند ترین مرتبہ حاصل کرلے گا۔ آپ نے کہا میں نے پاکستان کی حکومت کو کام کرتے بچشم خود دیکھا ہے۔ اور اس کے افسران کے جذبہ ایثار و اخلاص کی وجہ سے مجھے امید ہے کہ جو مشکلات پاکستان کی راہ میں حائل ہیں ان پر وہ بہت جلد عبور حاصل کرلے گا۔

برما پاکستان کا ہمسایہ ہونے کی وجہ سے بھائیوں کی طرح پاکستان کی ترقی کا خواہشمند ہے۔ کیونکہ اس کی

(باقی صہ ۲ کالم اول)

کوئلے کی ایک نئی کان

پشاور ۸ مارچ۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پشاور کے قریب کوئلے کی ایک نئی کان معلوم ہوئی ہے۔ صوبہ سرحد میں اس قسم کی یہ چوتھی کان ہے۔ (ا۔ پ)

مشرقی پنجاب کا میزانیہ

جالندھر ۸ مارچ۔ آج حکومت مشرقی پنجاب کا بجٹ پیش ہوا۔ جس میں ۶ کروڑ ۶۹ لاکھ کا خسارہ تھا کل آمدن ۱۱ کروڑ ۱۳ لاکھ اور کل خرچ ۱۷ کروڑ ۸۲ لاکھ دکھایا گیا تھا۔ (ا۔ پ)

— مالیر کوٹلہ ۸ مارچ ریاست پرجا منڈل کی طرف سے جلسے ہو رہے ہیں۔ جس میں ریاست مالیر کوٹلہ کو ضلع لدھیانہ میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ مگر بعض لوگ ریاست پٹیالہ میں شامل کرنے پر زور دے رہے ہیں۔

پاکستان کے اسلامی ممالک سے تعلقات

کراچی ۸ مارچ۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان نے وزیر خارجہ کی طرف سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان تمام اسلامی ممالک سے دوستانہ تعلقات بڑھانے کے لئے انتہائی خواہشمند ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ ۱۵ اگست ۴۷ء کے بعد کسی اسلامی ملک سے کوئی نیا معاہدہ نہیں کیا گیا۔ البتہ اس سے قبل کے متعدد معاہدے قائم کئے جا چکے تھے۔ قبل ازیں ایران ترکی مصر اور افغانستان سے سیاسی تعلقات قائم ہو چکے ہیں۔ اور مشرق اردن سے سفراء کے تبادلے کا معاہدہ کیا گیا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا۔ کہ جمہوریہ انڈونیشیا کو تسلیم کرنے کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے۔ سوالات کا جواب

(باقی صہ ۸ کالم ۲)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

چیچک کے واقعات میں کمی ہو رہی ہے

کراچی ۸ مارچ۔ وسیع پیمانہ پر چیچک کا ٹیکہ کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ اب چیچک کے واقعات میں بتدریج کمی واقع ہو رہی ہے۔ ہفتہ زیر رپورٹ میں چیچک کے ۲۰ کیس ہوئے۔ جن میں سے ۹ مہلک ثابت ہوئے۔ اس کے مقابلہ میں گذشتہ ہفتے ۵۹ کیس ہوئے۔ جن میں سے ۲۲ مہلک ثابت ہوئے تھے۔ (اورینٹ)

مالابار میں خوراک کی کمی

مدراس ۸ مارچ۔ مدراس اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں کہا گیا کہ امسال مالابار میں ۶۹۰۰۰ من گندم بروقت بارش نہ ہونے کی وجہ سے کم ہوئی ہے (اے پ)

برطانوی ڈسٹرائر چین کو

پورٹسماؤتھ ۸ مارچ۔ آج یہاں ایک برطانوی ڈسٹرائر چین جا رہا تھا یہاں پہنچا۔ اس سے قبل ۱۱ ڈسٹرائر برطانیہ چین کو قرضہ کے طور پر دے چکا ہے۔ (اے پ)

گاندھی جی کی سوانح

بنارس ۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی سوانح ۲۵ جلدوں میں بزبان ہندی تیار کی جا رہی ہے۔ (اے پ)

آل پاکستان پیپلز پارٹی کا فیصلہ

کراچی ۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ خان عبدالغفار خان نے ایک نئی سیاسی پارٹی قائم کی ہے۔ جس کا نام آل پاکستان پیپلز پارٹی رکھا گیا ہے۔ اس کا آئین جی ایم سید (سندھ) اور خان عبدالصمد خان (بلوچستان) اور دوسرے لیڈروں کی اعانت سے تیار کیا ہے (اے پ)

ریاست حیدرآباد ٹینک یا جنگی جہاز نہیں خرید رہی

حیدرآباد ۸ مارچ۔ بنگلور کے ایک اخبار میں خبر شائع کی گئی ہے۔ کہ حیدرآباد گورنمنٹ ارجنٹائن کی معرفت اٹلی کی ایک فرم سے ٹینک اور جنگی جہاز خرید رہی ہے۔ مگر حیدرآباد کے ایک سرکاری ترجمان نے اس خبر کو قطعی بے معنے قرار دیتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد اور انڈین یونین کے تعلقات خراب کرنے اور آس پاس کے علاقہ جات کے لوگوں کو ہوشیار کرنے کے لئے ایسی خبروں کی تشہیر کی جا رہی ہے۔ حالانکہ اس میں حقیقت کچھ بھی نہیں۔ اور سراسر غلط ہے۔ (اورینٹ)

بقیہ صفحہ اول

ترقی کے ساتھ برما کی ترقی بھی وابستہ ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ جب کبھی بھی برما کو کوئی مشکل پیش آئی۔ یا پاکستان کی اعانت کی ضرورت پیش آئی۔ تو پاکستان نہایت خوشی سے اعانت کا ہاتھ اس کی طرف بڑھائے گا اور اسی طرح برما کے متعلق اسے یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ بھی اعانت اور ہمدردی کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دے گا۔

برما کے وزیر خارجہ نے آج صبح پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار سے بھی ملاقات کی اور ان سے خوراک کے متعلق تبادلۂ خیالات کیا۔ (اے پ)

مسٹر نویل بیکر کی روانگی میں ناسازیٔ طبع کے باعث التوا

لنڈن ۸ مارچ۔ دولت مشترکہ کے وزیر مسٹر نویل بیکر جو بروز ہفتہ نیویارک کے لئے روانہ ہونے والے تھے۔ تاکہ حفاظتی کونسل میں کشمیر کے متعلق ہونے والی بحث میں حصہ لے سکیں۔ انہوں نے ناسازیٔ طبع کی وجہ سے عارضی طور پر اپنا پروگرام ملتوی کر دیا ہے۔ ممکن ہے وہ ۸ مارچ تک نہ پہنچ سکیں۔ ان کی وجہ سے حفاظتی کونسل کی کارروائی کو نہیں روکا جائے گا۔ سر گرجا شنکر باجپئی کی لنڈن میں آمد کی وجہ سے کافی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ سر گرجا شنکر حفاظتی کونسل میں شیخ عبداللہ کی جگہ کام کریں گے۔ مجلس اقوام متحدہ کے حلقوں کا خیال ہے۔ کہ سر گرجا شنکر کی وفد میں شمولیت کی وجہ سے اس کے اثر میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کیونکہ بہت سے امریکہ کے باشندوں سے ان کے ذاتی تعلقات ہیں۔ اور حفاظتی کونسل میں امریکہ کے خاص نمائندے مسٹر وارن آسٹن سے بھی کئی مرتبہ مل چکے ہیں۔ پاکستانی وفد کے لیڈر سر محمد ظفر اللہ خان کل دوپہر بعد لنڈن سے نیویارک کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ (اسٹار)

ریاست مالیر کوٹلہ کا قابل تعریف ایثار

ستمبر کے فسادات میں جبکہ مشرقی پنجاب کی تمام ریاستوں میں فرقہ وارانہ فسادات کی وبا پھوٹ چکی تھی مالیر کوٹلہ کی ریاست میں بالکل امن و سکون رہا۔ اور کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہوا۔ البتہ اس موقعہ پر مظلومین کی مدد کرنے کا اسے بہت موقعہ ملا ہے۔ اس ریاست کے چاروں طرف سکھ ریاستیں ہیں۔ اور مالیر کوٹلہ پٹیالہ کی حد سے صرف ۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور اسے ایک نہر ریاست پٹیالہ سے جدا کرتی ہے۔ عینی شاہدوں کا بیان ہے کہ فسادات کے زمانے میں اس نہر کا پانی سرخ ہو گیا تھا۔ اور وہ نعشوں سے اٹ گئی تھی۔ فسادات کے ایام میں جو مسلمان قتل ہونے سے بچ گئے۔ وہ حفاظت کی غرض سے مالیر کوٹلہ میں جمع ہو گئے۔ چنانچہ پٹیالہ نابھہ جیند اور مشرقی پنجاب تک سے مسلمان یہاں آئے۔ ایک وقت میں ان کی تعداد ۱۲۰۰۰۰ تک جا پہنچی تھی۔ نومبر میں ان پناہ گزینوں کو مغربی پنجاب پہنچا دیا گیا تھا۔ لیکن اب نئے پناہ گزین پھر آ رہے ہیں اور ان کی تعداد دس ہزار تک جا پہنچی ہے۔

انڈین جزائر اور نکوبار کو دوبارہ آباد کرنے کا مسئلہ

نئی دہلی ۷ مارچ۔ مستقل اقتصادی کمیٹی نے جنگ میں تباہ شدہ جزائر انڈین اور نکوبار کو دوبارہ آباد کئے جانے ہندوستان کے انجینئرنگ اور صنعتی اداروں کو تقویت پہنچانے۔ ہندوستانی محصولی بورڈ کی میعاد میں تین سال کی مزید توسیع دی جانے اور مرکزی حکومت کے ملازمین کی بیمہ سکیم کو امداد دینے کی تجاویز منظور کر لی ہیں۔ جزائر انڈین و نکوبار کی اقتصادی حالت کو بحال کرنے کے لئے اس کمیٹی نے دس لاکھ روپیہ کی امداد دینے کی منظوری دے دی ہے۔ ۱۹۴۲ء میں جاپانی قبضہ کے بعد ان جزائر کا تمام نظام درہم برہم ہو گیا تھا۔ اور ۱۹۴۵ء میں جس وقت اتحادیوں نے ان پر دوبارہ قبضہ کیا۔ تو جاپانی تباہیوں کے بہت کافی نشانات موجود تھے۔ عمارتوں کو یا تو تباہ کر دیا گیا تھا۔ یا انہیں شدید نقصان پہنچا تھا۔ سڑکیں ٹوٹی پڑی تھیں اور باغات اور کھیت ویران پڑے تھے۔ (اسٹار)

یوسا سابق وزیر اعظم برما کی اپیل خارج کر دی گئی۔

رنگون ۸ مارچ۔ رنگون کی عدالت عالیہ نے یوسا سابق برمی وزیر اعظم کی اس اپیل کو جس میں ملزم نے اپنے مقدمہ پر نظر ثانی کرنے کی درخواست کی تھی آج خارج کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ ملزم کو یو آنگ سان اور برمی کابینہ کے دوسرے وزراء کو قتل کر دینے کی سازش میں شریک ہونے کے جرم میں موت کی سزا ہو چکی ہے۔ دو گھنٹہ کی عدالت کے بعد جج نے فیصلہ دیا کہ ملزم کا سازش قتل میں شریک ہونا واضح ہے۔ اور سپیشل ٹریبونل کے فیصلہ میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی کوئی قانون اجازت نہیں دیتا۔ یوسا کو سپیشل ٹریبونل نے ۳۰ دسمبر کو موت کی سزا دی تھی۔ یوسا کو اعتراض ہے کہ سر ہیوبرٹ رانس سابق برٹش گورنر آپ کے مقدمہ پر کسی قسم کی کارروائی کرنے کا مجاز نہیں تھا۔ اور یہ کہ اس وقت یوسا مسٹر ڈیریک کورٹس بنیٹ کے سی کے لنڈن سے آنے سے پہلے عدالتی چارہ جوئی کرنے کے لئے خاطر خواہ انتظام نہیں کر سکا تھا۔ (رائٹر)

طب یونانی کو ترقی دینے کے لئے تجاویز

لاہور ۸ مارچ۔ شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور نے نئی سکیم میں یونانی طب کو برابر کی حیثیت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یونانی طب کو پیچھے ڈالنے کی ساری ذمہ داری انگریزوں پر ہے۔ اب جبکہ حکومت پاکستان قائم ہو چکی ہے۔ اس کی طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔ آپ نے چار تجاویز پیش کیں (۱) مرکزی حکومت پاکستان کے ماتحت ایک سنٹرل یونانی طبیہ کالج قائم ہو۔ جس کی مالی و دیگر قسم کی امداد حکومت کے ذمہ ہو۔ (۲) یونانی میں ڈیپارٹمنٹ قائم کیا جائے۔ جس کا نگران یونانی ماہرین کا ایک بورڈ ہو (۳) تمام آیورویدک تعلیمی ادارے جو غیر مسلموں نے چھوڑے ہیں یونانی حکیموں یا یونانی سکولوں کو دیدیئے جائیں (۴) یونانی حکیموں کو ڈاکٹروں کے برابر کی حیثیت دی جائے۔ (او۔ پی۔ آئی)

ایٹم کو پاش پاش کرنے کی ایک نئی دریافت

نیویارک ۷ مارچ۔ یالے یونیورسٹی کے علم طبیعات کے ماہرین نے ایک لاکھ وولٹ کی طاقت حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اور اس کے نتیجہ کے طور پر انہیں یہ امید ہے۔ کہ ایک نئے ایٹم کو توڑنے والے تیز کنندہ لائنر کے استعمال کرنے سے وہ ایٹم کے اور پوشیدہ راز معلوم کر لیں گے۔ اس لائنر کو یونیورسٹی کے علم طبیعات کے اسسٹنٹ پروفیسر کی زیر ہدایت تیار کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

دنیا کی سب سے لمبی فوٹو سروس

لنڈن ۷ مارچ۔ ۱۵ اپریل میں کیبل اور وائرلیس نے لنڈن اور واشنگٹن اور نیوزی لینڈ کے درمیان دنیا کی سب سے لمبی فوٹو گراف سروس کھولی ہے۔ اس کے ذریعہ ۱۸ ہزار گز کے فاصلہ پر چیک فوٹو گراف خطوط اور نقشے خود بخود آ سکیں گے۔ (اسٹار)

سندھ یونیورسٹی نے مذہبی تعلیم لازمی قرار دے دی

کراچی ۸ مارچ۔ مسٹر آغا تاج محمد رجسٹرار سندھ یونیورسٹی نے اورینٹ پریس کے نامہ نگار کو ایک ملاقات میں بتایا کہ براعظم کی تعلیم کی تاریخ میں سندھ کی چھوٹی سی یونیورسٹی کو ہی یہ سعادت حاصل ہوئی ہے۔ کہ اس نے مذہبی تعلیم کو لازمی کر دیا ہے۔ آئندہ ہر طالب علم کے لئے جس مذہب سے وہ تعلق رکھتا ہو اپنے مذہب کی تعلیم کا پڑھنا اس کے لئے ضروری ہو گا۔ آپ نے فرمایا کہ ماہرین فن کی کمیٹیاں تجویز کر دی گئی ہیں۔ جو درسی کتب و طریق تعلیم کے متعلق مشورہ کے ساتھ اپنی رپورٹیں پیش کریں گی۔ اسلام ہند۔ و اور عیسائی۔ پارسی مذہب کے علماء کی طرف سے اس بارہ میں تجاویز موصول ہو رہی ہیں (اورینٹ)

ہندوؤں نے اچھوتوں کو ہمیشہ گمراہ کیا

لاہور ۸ مارچ۔ چوہدری جنسی لال پریذیڈنٹ پراونشل اچھوت فیڈریشن لاہور نے اپنی ایک تقریر میں کہا کہ مسلمانوں نے ہمیشہ اچھوتوں کی مدد کی ہے۔ مگر ہندو ہزاروں سال سے اچھوتوں کو دباتے آئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ مسلمانوں کی مدد سے اچھوت اب روشنی میں آئے ہیں۔ ہندوؤں نے ہمیشہ ان کو گمراہ کیا۔ تاکہ یہ کسی قسم کی ترقی نہ کر سکیں۔ مگر اب اچھوت اپنے نفع و نقصان کو خوب سمجھتے ہیں۔ آئندہ ہندوؤں کے غلط پروپیگنڈہ پر کوئی توجہ نہیں دینگے۔ آخر میں آپ نے کہا کہ اچھوت پاکستان کے وفادار بنکر رہیں گے۔ جہاں کہ وہ دوسروں کے دوش بدوش آزاد شہری بن کر رہنے کی امید رکھتے ہیں۔ (او۔ پی۔ آئی)

اسلامی تعلیم کیلئے ڈگری کالج کی ضرورت

کراچی ۸ مارچ۔ خالص اسلامی طریق پر تعلیم دینے کے لئے اور نوجوانوں میں اسلامی تمدن کی روح پھونکنے کیلئے کراچی میں مولانا بشیر احمد عثمانی کی صدارت میں ایک اسلامک ایجوکیشن سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ سوسائٹی کے ماتحت ایک ڈگری کالج کھولا جائے گا۔ ایک بڑی بھاری عمارت اور پچاس ہزار روپیہ چندہ سوسائٹی حاصل کر چکی ہے (اورینٹ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۸ مارچ ۱۹۴۸ء

کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو کی تقریر

پنڈت جواہر لال نہرو نے معاملہ کشمیر پر جو تبصرہ انڈین پارلیمنٹ میں گذشتہ جمعہ کے روز کیا ہے۔ اس میں آپ نے کہا ہے۔ کہ ہم کو اگر کشمیر کے لوگوں کا سہارا نہ ہوتا تو کشمیر میں ٹھہر نہ سکتے۔ پھر آپ نے یہی بات شیخ عبد اللہ کی حکومت کے متعلق بھی کہی ہے۔ جو قرطاس ابیض ہندی پارلیمان میں میز پر رکھا گیا ہے۔ اس میں کشمیر میں مسلمانوں کی آبادی کی نسبت ۷۸ فی صدی بتائی گئی ہے۔ لیکن نہ تو پنڈت جی نے اپنے بیان میں اور نہ قرطاس ابیض میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اس فی صدی مسلم آبادی میں سے کتنے شیخ عبد اللہ کے ساتھ ہیں جو علاقہ اس وقت انڈین یونین کے فوجی قبضہ میں ہے۔ اس میں خود پنڈت جی کے بیان کے مطابق مسلمانوں کی آبادی غیر مسلموں سے کچھ ہی زیادہ ہے۔ یہ تو قبضہ سے پہلے کی بات ہے۔ لیکن اس علاقہ کے تقریباً تمام مسلمانوں کو یا تو مار دیا گیا ہے۔ اور یا بھگا دیا گیا ہے۔ اگر دیہات میں یا سرینگر میں کچھ مسلمان موجود بھی ہیں۔ تو ایسے تمام مسلمانوں کو بھی شیخ عبد اللہ کا حامی کہنا سراسر قیاس کے خلاف سمجھا جائے گا۔ اوّل تو ایسے حالات کی موجودگی میں ہم نہیں سمجھ سکے۔ کہ پنڈت جی کا یہ کہنا۔ کہ اگر لوگوں کی مرضی نہ ہوتی۔ تو نہ تو ہم اور نہ شیخ عبد اللہ کی حکومت کشمیر میں ہوتی کیا وقعت رکھتا ہے۔ کیا پنڈت جی یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں کہ لوگوں کی مرضی کے خلاف کسی علاقہ یا ملک پر فوجی قبضہ رکھا جا سکے۔ اگر یہ خیال درست ہے۔ تو پھر وہ ان تمام ملکوں کے متعلق کیا کہیں کے جہاں لوگوں کی مرضی کے خلاف دوسری اقوام نے فوجی طاقت کے بل بوتے پر قبضہ کر رکھا ہے۔ کیا جاپان اور جرمنی پر امریکہ برطانیہ اور روس کا قبضہ جاپانیوں اور جرمنوں کی خواہش کے مطابق ہے؟ پھر ہندوستان میں انگریزوں کا قبضہ اس لئے تھا۔ کہ لوگ چاہتے تھے۔ کہ انگریز یہاں رہیں۔ کیا جنوبی کوریا پر امریکیوں کا قبضہ اس لئے ہے کہ کوریئن ان کو وہاں رکھنا چاہتے ہیں۔ اور برطانیہ فلسطین میں عربوں اور یہودیوں کی مرضی کے مطابق ڈٹا ہوا ہے۔

دوسرے اگر پنڈت جی کو لوگوں کی حمایت کا اتنا ہی بھروسہ ہے تو وہ کیوں حفاظتی کونسل کے مشورہ سے گریز کرتے ہیں۔ وہ کیوں قبائلیوں کے ساتھ ہی اپنی فوجیں نکال لینے پر رضامند نہیں ہوتے اگر لوگ ان کے اتنے ہی دلدادہ ہیں۔ تو یقیناً استصواب رائے سو فی صدی ان کے حق میں جائے گا۔ آپ نے اپنے بیان میں اپنی نیک نیتی پر بڑا زور دیا ہے۔ لیکن آپ اپنی نیک نیتی کو امتحان میں ڈالنے سے کیوں خائف ہیں۔ اگر مان بھی لیا جائے۔ کہ جس علاقہ پر ہند کا فوجی قبضہ ہے۔ اس علاقہ کی موجودہ آبادی ان کو رکھنا چاہتی ہے۔ تو کیا یہ بتایا جا سکتا ہے۔ کہ کشمیر کی ۸۰ فیصدی مسلم آبادی میں سے کتنے مسلمان اس علاقہ میں اس وقت موجود ہیں۔ اور کتنے اس علاقہ میں ہیں جس پر ان کا فوجی قبضہ نہیں۔

قرطاس ابیض میں یہ تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ آزاد کشمیر فوج میں بیس فی صدی وہ لوگ شامل ہیں۔ جو ریاست کی فوج سے بھاگ گئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ نسبت تمام ریاستی فوج کے لحاظ سے نہیں۔ بلکہ آزاد فوج کی تعداد کے لحاظ سے ہے۔ اس سے کیا یہ نتیجہ نکالنا دور از قیاس ہوگا۔ کہ تمام مسلم ریاستی فوج باغی ہو کر آزاد فوج سے مل گئی ہوئی ہے۔ صرف چند مسلمانوں کو خرید کر اور ان کا نام اچھال کر تو حقیقت پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا۔ اگر مسلمان فوج کا نصف بھی باغی قرار دیا جائے تو اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جو عام مسلمان اس وقت ہندی فوجی قبضہ کے علاقہ میں موجود ہیں۔ ان کی ذہنیت کیا ہوگی۔ اگر بریگیڈیر عثمان کی موجودگی میں آزاد کشمیر فوج میں بیس فی صدی مسلمان ریاستی بھگوڑے شامل ہیں۔ تو شیخ عبد اللہ کی موجودگی سے یہ نتیجہ کس طرح نکالا جا سکتا ہے۔ کہ انڈین فوجی قبضہ کے علاقہ کے تمام مسلمان یا ان کی اکثریت انڈین یونین یا شیخ عبد اللہ کے ساتھ ہے۔ زیادہ سے زیادہ جو کہا جا سکتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ انڈین یونین محض اپنی فوج کے بل پر یہاں قابض ہے۔ اور شیخ عبد اللہ کی حکومت لوگوں کی نمائندہ نہیں۔ بلکہ اس فوجی طاقت کی نمائندہ ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں قبضہ ممکن ہے۔

افسوس ہے۔ کہ اس حکومت کا وزیر اعظم جو ایشیا کی سب سے بڑی جمہوری حکومت کہلانا چاہتی ہے۔ اس قسم کا تاریخی بیان اس حکومت کی پارلیمان میں دے کر خیال کرتا ہے۔ کہ ساری دنیا آپ کو حق گوئی کا مجسمہ تسلیم کرلے گی۔ اور یہ بیان انڈین یونین کی اس جارحانہ روش پر دبیز پردے ڈال دے گا۔ جس کا اظہار اس نے کشمیر اور جونا گڑھ کی ریاستوں کے بارے میں اور دوسرے معاملات میں اب تک کیا ہے۔ کیا یہ بیان دنیا کی اس رائے عامہ کو جو اس کے اعمال نے پہلے ہی اس کے خلاف بنا دی ہوئی ہے بدل دینے کی طاقت اپنے اندر رکھتا ہے؟

قیدیوں کا مبادلہ

مشرقی پنجاب میں فسادات میں جو مسلمان گرفتار ہوئے تھے۔ ابھی تک اُن کے تبادلہ کے متعلق کچھ نہیں ہوا۔ مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے مسلمان لیڈروں نے پچھلے دنوں حکومت مغربی پنجاب کی توجہ اس ضروری امر کی طرف دلائی تھی۔ اور بار بار اخباروں نے بھی اس معاملہ کو جلد نپٹانے کے لئے حکومت کو جھنجھوڑا ہے۔ مگر معلوم کیا وجہ ہے۔ کہ ابھی تک یہ معاملہ کھٹائی میں پڑا ہوا ہے۔ اور اس میں پنجاب کی دونوں حکومتوں کی کیا مصلحت ہے کہ ان مصیبت زدوں کے لئے کچھ نہیں کیا جاتا۔

اب خبر ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے اخباری نمائندوں اور قیدیوں کے متعلقین کے ایک وفد نے ڈاکٹر بھارگو وزیر اعظم مشرقی پنجاب سے ملاقات کر کے اس معاملہ کو پیش کیا تو انہوں نے کہا۔ کہ ہم تو مسلم قیدیوں کو رہا کرنے پر بھی تیار ہیں۔ مگر مغربی پنجاب کی حکومت اس پر تیار نہیں نظر آتی۔ خدا جانے ڈاکٹر بھارگو کے اس جواب میں کہاں تک سچائی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ معاملہ بڑا اہم ہے۔ حکومت کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ناصر آباد میں

ناصر آباد ۲؍ ماہ امان: سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باوجود علالت طبع کے آج بھی ساڑھے دس بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک دفتر میں تشریف فرما ہو کر اراضیات سندھ کے متعلق مختلف امور کا معائنہ فرماتے رہے۔ شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم۔ این۔ سنڈیکیٹ نے مختلف کاغذات پیش کئے۔ حضور نے ان کے متعلق فوری ہدایات دیں۔

مغرب کے بعد احمدیہ سپننگ فیکٹری کنری کے واقف زندگی کارکنان کو شرف ملاقات بخشا۔ یہ ملاقات ۸ سے قریباً نو بجے تک جاری رہی

۳؍ ماہ امان:۔ آج صبح حضور نے کنری فیکٹری کے کارکنوں کی میٹنگ طلب فرمائی۔ جو ڈیڑھ بجے دوپہر تک جاری رہی۔ میٹنگ میں مندرجہ ذیل اصحاب شامل ہوئے۔ میاں عبد الرحیم احمد صاحب لوکل ایجنٹ مولوی عبد الباقی صاحب جنرل منیجر فیکٹری۔ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب منیجر فیکٹری۔ شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم۔ این سنڈیکیٹ:۔ شام کو حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ (خورشید احمد)

چوہدری غلام حسین کی رہائی

چوہدری غلام عباس صدر کشمیر مسلم کانفرنس کی غیر مشروط رہائی کے متعلق بہت سی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ چودھری صاحب نے خود اپنے بیانات میں کہا ہے کہ انہیں بھی اس بات پر حیرت ہے۔ آپ نے کہا ہے۔ کہ آپ حکومت ہند کی طرف سے کوئی سمجھوتے کا پیغام لیکر نہیں آئے۔ اور نہ پنڈت نہرو نے آپ سے جیل میں ملاقات کی۔ البتہ شیخ عبد اللہ اور اُن کی بیگم صاحبہ نے اِن سے ضرور ملاقاتیں کیں۔ مگر ان ملاقاتوں میں سیاست کا تذکرہ نہیں چھیڑا گیا۔

کوئی وجہ نہیں ہے۔ کہ چوہدری صاحب کے بیان کو سچ نہ سمجھا جائے۔ ہمارے خیال میں رہائی کی ایک وجہ جو قرین قیاس ہے۔ وہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ انڈین یونین نے اقوام متحدہ کو متاثر کرنے کے لئے ایسا کیا ہو۔ کہ وہ بڑی فراخدل ہے۔ اور یہ جو اعتراض تھا کہ شیخ عبد اللہ کو تو رہا کر دیا گیا ہے۔ لیکن مسلم کانفرنس کے صدر کو ابھی تک قید میں ڈالا ہوا ہے۔ اس اعتراض کی طاقت کم ہو جائے۔ انڈین یونین کی پارلیمنٹ میں پاکستان کے خلاف جو فرد جرم قرطاس ابیض کی صورت میں پیش کی گئی ہے۔ اس کی روح یہی ہے۔ کہ انڈین یونین کو کشمیریوں کا خیر خواہ ثابت کیا جائے۔ اور یہ ثابت کیا جائے۔ کہ اس کے فوجی قبضہ کے دوران میں استصواب رائے غیر جانبدارانہ ہوگا۔ کیونکہ اُس نے تو چوہدری غلام عباس جیسے مخالف کو بھی رہا کر دیا ہے۔

ضروری اعلان

جماعت احمدیہ لاہور کے بعض حلقوں کے احمدی احباب کے متعلق اطلاع ملی ہے۔ کہ جب ان کو تحریک کی جاتی ہے۔ کہ تبلیغ کے لئے پندرہ ہیں روز سالانہ وقف کریں۔ تو بعض سردی کا عذر کر دیتے ہیں بعض عدیم الفرصت ہونے کا اظہار فرماتے ہیں۔ اور بعض بالکل خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔

ان حلقہ جات کے پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ احباب کو اس کی اہمیت بتا کر جلد از جلد حضور کے ارشاد کی تعمیل فرماویں:۔

(ناظر دعوت تبلیغ)

اعلان معافی

محمد عبد اللہ صاحب پسر عبد المجید صاحب کباب فروش کے خلاف ایک اخلاقی شکایت موصول ہونے پر حضور ایدہ اللہ نے عبد اللہ اور اُس کی بیوی کو ایک سال کے لئے اخراج از قادیان کی سزا دی تھی۔ اب اُن کی طرف سے درخواست معافی موصول ہونے پر حضور نے ازراہ شفقت اُن کو معاف فرما دیا ہے۔ احباب مطلع رہیں:۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست دعا

۲۷/۲/۴۸ کو میرے لڑکے عزیزم محمد سلیم کو سائیکل سے گر کر چوٹ آگئی۔ عزیز ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب بچہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(محمد سلیم مبلغ سلسلہ احمدیہ۔ کلکتہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ نہ کہ ایڈیٹر کو

(ایڈیٹر)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ وَلَا تَفَرَّقُوْا

(از مکرم جناب محمد سعید صاحب انصاری واقفِ زندگی منٹگمری)

باقی مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کو یہ خاص امتیاز حاصل ہے۔ کہ اُس کی تعلیم آسان۔ قابلِ عمل۔ یکمل اور طبعی ہے۔ ایسی، کہ ایک جلیل عالم اور ایک معمولی انسان دونوں اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس میں دقائق کے خزانے بھی ہیں۔ اور اظہار کی سادگی بھی، دقیقہ پسند حضرات کی رُوح کو بھی تسکین مل جاتی ہے۔ اور سادہ پسندوں کے قلوب بھی مطمئن ہو جاتے ہیں۔ امیر اپنی امارت میں اور غریب اپنی غربت میں۔ صحیح اپنی صحت میں اور مریض اپنے مرض میں اس سادہ مگر محکم تعلیم پر آسانی سے عمل کر سکتا ہے یہی وہ خصوصیت ہے۔ جس نے اسلام کو ہمہ گیری عطا کی اسلام کے مقابلہ میں کوئی ایک بھی قانون یا دستور ایسا پیش نہیں کیا جا سکتا۔ جو ارتقاء لبشریت اور تکمیل انسانیت کیلئے اس سے بہتر یا اس کے مساوی ہو۔

آج کی دُنیا جو نظام پیش کرتی ہے۔ اُس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ بہیمیت و سبعیت کے یہ افعال جنون و وحشت کے یہ آثار۔ خُون کے یہ سُرخ سُرخ دھبے۔ مضمحل بچے، اردائے پیری میں لپٹی ہوئی یہ جوانیاں، آخر یہ سب کچھ کیا ہیں؟ اسی خود ساختہ نظام کی نشانیاں اور انہیں باطل خیالات کی علامات ہیں۔ جنہیں انسانی دماغ نے مرتب کیا۔ پھر کہا یہ جاتا ہے۔ کہ ہم پہلے سے بہت زیادہ مہذب بن چکے ہیں۔ خدارا، کوئی یہ تو بتائے کہ انسانیت سے تضحیک و استہزاد کی یہ کونسی ادائے دلنواز ہے؟

سوچو تو، اس فریب و خداع سے لبریز نظام کو قبول کر کے اس کے تلخ ثمرات کو کھا کے کوئی کس طرح لذتِ حیات سے آسودہ ہو؟ بتاؤ تو، اس زہر سے بھرے ہوئے پیالے کو پی کر کوئی کب تک زندہ رہے اس معمل میں، اس ہلاکت آفرین تجربہ گاہ میں، جہاں نوعِ انسان کا خون، بے دردی کی نشتر سے، اس ارزانی کے ساتھ بہایا گیا ہو۔ کوئی اپنی جان کو، کسی مزید تجربہ کی خاطر کیسے پیش کرے۔ اور کیوں پیش کرے!

ممکن نہیں کہ نوعِ لبشر کا کوئی فرد اب اس نظام کا اپنی تپاکِ رُوح سے خیر مقدم کرے۔ لیکن، ایک ایسا نظام جو صلح کا امین اور متاعِ حیات کا پاسدار ہو۔ جس سے ابن آدم کی رُوح کو معراج اور اس کون و مکان کے ہر ذرہ کو ارتقاء نصیب ہو۔ جو خود امن ہو۔ اور دوسروں کو امن دینے والا ہو۔ اگر ہمیں مل جائے تو کیا ہماری آنکھیں اس کی راہ میں بچھ نہ جائینگی! کیا ہمارے قلوب اپنے اس حبیب کے قُدوم کی راہ نہ بن جائینگے۔ لاریب ہر آنکھ اپنے اس محبوب کی تلاش میں ہے۔ اور ہر دل اُسکی پذیرائی کے لئے تیار۔ مگر وُہی آنکھ نظارہٗ جمال سے راحت پذیر ہو سکتی ہے۔ جو بینا ہو۔ اور وہی دِل صحبتِ یار سے تلذذ حاصل کر سکتا ہے۔ جو حرارتِ عشق سے گرم ہو۔ سعیٔ تجسّس کے یہی دو سہارے ابن لبشر کو اُسکے مطلوب و مقصود کے قریب کر سکتے ہیں! پس آنکھیں کھولو اور اچھی طرح سے کھولو۔ دیکھو اور پوری نظر سے دیکھو پہلے دُور، پھر اُس سے کم دُور۔ پھر قریب، پھر اس سے قریب اور پھر بالکل قریب تمہیں یہ لکھا ہُوا نظر آئیگا ——

"اسلامی نظام میں ہی امن ہے۔"

اسلامی نظام جسکی توصیف کے لئے بس یہی کافی ہے کہ وُہ ہمارے ربِّ حکیم کا قانون ہے۔ اُسی خُدائے حمید و مجید کا دستور، جس نے ہمیں پیدا کیا۔ گویا جس کی ہم مخلوق اُسی کا وُہ نظام۔ پھر اس سے زیادہ فطری اور قابل اعتماد اور کون نظام ہو سکتا ہے؟ اب معاملہ صاف ہے اگر اس بندۂ خُدا، انسان کو اپنے خالق پر یقین ہو۔ اسکی مُحبّت پر اعتماد ہو۔ جس کی رہنمائی قبول ہو تو ممکن نہیں کہ اُس کی تیار کردہ راہ پر چلے اور کامرانی سے ہمکنار نہ ہو۔

"اسلامی نظام" یا "الٰہی نظام" کو سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ "نظام" کے لفظ پر غور کیا جائے۔ ایک شخص جو ایک موتی لیتا اور اُسے تاگے میں پروتا جاتا ہے وُہ ان موتیوں کو "نظم" کرتا ہے۔ اور وُہ موتی ایک "نظام" میں ہو جاتے ہیں —— اسی طرح ایک بلند فکر شاعر، ایک ایک لفظ کو لیتا، اُنہیں مناسب ترتیب دیکر موزون مصرعوں میں ڈھالتا۔ اور پھر ایسے ہی کئی ایک مصرعوں سے ایک خوبصورت کلام مرتب کر لیتا ہے۔ تو اسکی یہ تمام سعی "نظم" کہلائیگی۔ اور وُہ جملہ الفاظ جو اس نظم میں صرف ہوئے اُن کے متعلق کہا جائے گا۔ کہ وُہ "نظام" میں آگئے۔ اب دیکھئے روزمرہ کے ان عملی واقعات سے ہمارے لئے "نظام" کی حقیقت معلوم کرنا کس قدر آسان ہو گا۔

"اسلامی نظام" کے بھی یہی معنی ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے تمام اجزاء یا افراد کو خواہ وُہ نسلی۔ لسانی۔ طبقاتی اور لونی اعتبارات سے کتنے ہی باہم دگر مختلف ہوں۔ اُن سب کو ایک ہی دھاگے میں پرو دیا جائے۔ جس طرح ہر موتی اپنی الگ الگ شخصیت رکھتے ہوئے بھی جب لڑی میں پرو دیا جائے۔ تو لڑی کا ہی دانہ متصور ہو گا۔ اور اس سے جُدا نہیں سمجھا جائے گا۔ ایسے ہی جب مخلوق "الٰہی نظام" یا دوسرے لفظوں میں "اسلامی نظام" میں شامل ہوتی ہے۔ تو گو اس میں مختلف ملکوں اور مختلف قوموں کے افراد ہوتے ہیں۔ لیکن اُن میں سے کوئی ایک بھی رشتۂ نظام سے جُدا نہیں ہوتا۔

"نظام" کی تعریف کو، اُوپر دو مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔ اختصار کی خاطر آپ ان میں سے صرف پہلی مثال کو لیں۔ اور اس پر محض ایک لمحہ کے لئے غور کریں۔ آپ دیکھیں گے۔ کہ اس مثال میں تین اجزاء یعنی موتی، تاگے اور پرونے والے نے حصّہ لیا۔ تب کہیں جا کر یہ نظام ایک خوبصورت ہار کی شکل میں مکمل ہوا۔ اگر یہ تینوں اجزاء ایک جگہ جمع نہ ہو جاتے۔ تو آپ کا یہ دلپسند ہار کیسے بنتا؟ "اسلامی نظام" بھی تین اجزاء کی ترتیب سے تکمیل پاتا ہے۔ اور تینوں اجزاء کا وجود آپ کو قرآن مجید کی آیت واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعاً ولا تفرقوا میں دکھائی دے گا۔ گویا اسلامی نظام مجموعہ ہے تین اجزاء (خالق۔ مخلوق اور حبل اللّٰہ) کی ترتیب کا۔ اب ان میں سے کسی ایک جزو کو بھی علیحدہ کر کے دیکھ لو یہ نظام قائم نہ ہو سکے گا۔

قرآنِ مجید کی اس آیۂ کریمہ سے ہمیں ان اجزاء کا تو علم ہو گیا۔ جن سے "اسلامی نظام" ترتیب پاتا ہے اب قابلِ غور امر یہ ہے۔ کہ کیا یہ تینوں اجزاء اس وقت دُنیا میں موجود ہیں؟ بے شک، اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ اجزاء بکمالہٖ اس وقت دُنیا میں پائے جاتے ہیں۔ تو ہر شخص "نظامِ الٰہی" کے قیام پر آسانی سے یقین کر لیگا۔ اب دیکھئے اخدائے عزّ و جل کے وجود سے کسی مسلم کو انکار نہیں اور، خود اپنے مخلوق ہونے میں بھی شک نہیں۔ گویا دُو جزو تو اپنی اصل ہیئت میں مکمّل طور پر موجود ہیں۔ اب صرف تیسرے جزو کی نسبت یہ معلوم کرنا باقی ہے۔ کہ کیا وُہ اپنی اصل شکل میں موجود ہے یا نہیں؟ یہ سوال بھی کوئی مُشکل نہیں۔ مسلمانوں کی زندگی خود اس سوال کا جواب ہے۔ ذرا اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو۔ اپنے قلوب کا جائزہ لو۔ اپنے گرد و پیش کو دیکھو۔ اپنے ماحول پر نگاہ ڈالو۔ اور پھر خود ہی بتاؤ۔ کہ کیا مسلمانوں کی موجودہ حیات، حبل اللّٰہ کے اعتصام کی مظہر ہے! یقیناً ہر مسلمان کرب سے ایک لمبی آہ کھینچ کر یہی کہیگا۔ کہ "افسوس! نہیں"۔ پھر بتاؤ اس "نہیں" کی صورت میں "اسلامی نظام" کا قیام ہو۔ تو کیسے ہو۔ اسلامی نظام کے قیام کے لئے تو ضروری ہے۔ کہ "نہیں" کی بجائے "ہاں" ہو۔ اور "ہاں" کا مطلب یہ ہے۔ کہ ہمارا موجودہ انتشار اپنا رُخ بدل لے اور "وحدۃ" بن جائے۔ ہمارا انشقاق و افتراق ختم ہو جائے۔ اور جمعیت کی شکل اختیار کر لے اگر ایسا ہو جائے۔ اور خدا کرے۔ کہ ہو جائے۔ تو بس سمجھو۔ کہ اسلامی نظام قائم ہو گیا۔ اور خدا تعالیٰ کی اس وسیع زمین پر لبنے والی تمام مخلوق "عافیت کے حصار" میں آگئی۔ لیکن! یہ وحدۃ، اور یہ جمعیت بھی تو تب ہی ممکن ہے۔ جب اللّٰہ تعالیٰ کی ہدایت واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعاً پر عمل کیا جائے۔ اور ظاہر ہے کہ عمل، عمل کرنے سے ہی کیا جا سکتا ہے۔

ہمارے حی و قیوم خُدا نے اپنے بندوں کو اپنے اکرام و عطایا سے ممنون فرمانے کے لئے ایک حبل اللّٰہ (حضرت مسیح موعودؑ) اب بھی اُتاری ہے تا ان کے اتحاد و اتصال۔ احکام و اتقان اور سربلندی و سرفرازی کی راہ پیدا کرے۔ پس خوش بخت ہے وُہ جو اس راہ پر چلتا ہے۔ اور مُبارک ہے وُہ جو اس زمانہ کے امام کو مستعد دل سے قبول کرتا ہے۔ و اٰخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

باہمی تفرّقہ سے بچو اور قرآن شریف پڑھو

۱۔ اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیہ (سورۃ شوریٰ پ ع) ترجمہ:۔ قائم کرو تم دین کو اور اس میں تفرقے سے بچو۔ ان احکام خداوندی کے برخلاف اس وقت ہمارے اعمال ہیں۔

جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے — اس دین میں خود تفرقہ اب آکے پڑا ہے
جس دین نے تھے غیروں کے دل آکے ملائے — اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے
نہ سُنّی میں اور جعفری میں ہے اُلفت — نہ نعمانی و شافعی میں ہے ملّت
وہابی ہے صوفی کی کم ہو نہ نفرت — مقلد کرے نامقلد پہ لعنت

رہے اہلِ قبلہ میں جنگ ایسی باہم
کہ دینِ خدا پر ہنسے سارا عالم

۲۔ واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعاً۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک — ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی ایک قرآن بھی ایک — کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

۳۔ ولقد حقاً علینا نصر المومنین۔

اللّٰہ تعالیٰ کا مومنوں کے ساتھ نصرت کا وعدہ ہے۔ لیکن مسلمان جب قرآن کی تعلیم اور اسوۂ حسنہ کی پیروی چھوڑ بیٹھے۔ تو اس غفلت کا نتیجہ ہم آج بھگت رہے ہیں۔

دل میں ہمارے یار کی اُلفت نہیں رہی — حالت ہماری جاذب نصرت نہیں رہی
ہم پہ یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی — اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودت نہیں رہی

ہماری اس پستی اور انتشار کا یہی ایک علاج ہے۔ کہ اسوۂ حسنہ کی کسوٹی پر اپنے اعمال کا جائزہ لیویں۔ اور اپنی اصلاح کریں۔

اگر سوچو یہی دار الجزاء ہے — ڈرو یارو کہ وُہ بینا خدا ہے

۴۔ حالی کو کہا گیا۔ کہ دیکھو۔ انگریز قوم پرست ہوتا ہے۔ معاملات میں اپنی قوم کو ترجیح دیتا ہے۔ اور ہندو میں یہ عیب ہے۔ کہ وُہ بالکل اپنی قوم پر فدا ہے۔ اور معاملات میں اپنی قوم کی طرفداری کرتا ہے۔ لیکن مسلمان میں یہ عیب نہیں۔ اس پر حالی نے کہا۔

حملہ جب کرتے ہیں کرتے ہیں یہ اپنی فوج پر — اور قوموں سے انہی لوگوں میں ہے یہ امتیاز
جس قدر ہے۔ ان کو اپنوں اور یگانوں سے خطر — ہوگا خوف ایسا نہ دشمن سے کسی دشمن کو یاں

حالی کے کلام کی صداقت میں شیخ عبداللّٰہ کا عمل کشمیر میں دیکھ لو۔

ایک اور خوشی کا نشان اور اسلام کی فتح عظیم

ماہ مارچ کا ایک اور نشان عظیم۔ امریکہ کے ڈاکٹر ڈوئی کا انجام

از مکرم عبد الحمید صاحب آصف واقف زندگی

اسلام اس بات کو علی الاعلان سب مذاہب کے سامنے پیش کرتا ہے۔ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیا سے افضل ہیں۔ اور کوئی آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ انا سید ولد آدم یعنی میں سب انسانوں کا سردار ہوں اور جب آپ سب انسانوں سے افضل ہیں۔ تو پھر آپ ہی خدا کو سب سے پیارے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ محمد تو ہمارا ایسا محبوب ہے جو اس کی فرمانبرداری کرے وہ بھی ہمارا محبوب بن جاتا ہے جن لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کی۔ اور آپ سے محبت کی انجام کار وہ خدا کے پیارے بن گئے کوئی کہے کہ اس دعویٰ کا ثبوت کیا ہے۔ تو اس کے جواب کے لئے دور جانے کی ضرورت نہیں۔ اسی چودھویں صدی کے ہی ایک ایسے شخص کو ہم بطور شہادت پیش کرتے ہیں۔ جو یہ دعوےٰ کرتا ہے۔ کہ اس نے جو کچھ پایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی سے پایا۔ آپ کا نام مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا۔ اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیا اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا۔ اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۲)

جس سے خدا محبت کرتا ہے۔ اس کے لئے زمین پر خدا تعالیٰ کے نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کسی کے لئے اپنے عظیم الشان نشان ظاہر نہیں کرتا۔ مگر اسی کے لئے جو اس کے عشق اور محبت میں محو ہو جاتا ہے۔

حضرت مرزا غلام احمد صاحب کا دعویٰ تھا کہ اسلام میں جس مہدی کا مسیح کے زمانہ میں وعدہ کیا گیا تھا وہ میں ہوں۔ اسی طرح آپ کا یہ بھی دعویٰ تھا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جنہیں عیسائی اور مسلمان آسمان پر زندہ خیال کر رہے ہیں۔ اور آخری زمانہ میں ان کی دوسری آمد کے منتظر ہیں۔ وہ در اصل وفات پا چکے ہیں۔ اور ان کی دوسری آمد کا وعدہ ایک مثیل کے ذریعہ پورا ہونا تھا۔ اور وہ آنے والا مسیح آپ ہی ہیں۔ آپ نے یہ دعویٰ ۱۸۹۰ء مطابق ۱۳۰۷ھ میں کیا۔

آپ کے اس دعوےٰ کے بعد بارش کی طرح نشانات اللہ تعالیٰ نے برسائے۔ وہ نشانات کئی قسم کے ہیں ان میں سے بعض نشان اس قسم کے ہیں۔ جن کا دامن ہر ایک قوم کے مقابل پر اور ہر ایک ملک تک اور ایک زمانہ تک وسیع چلا گیا ہے۔ اور وہ سلسلہ مباہلات ہے جس کے بہت سے نمونے دنیا نے دیکھ لئے ہیں۔ اور ان میں سے ایک نمونہ ۶ر مارچ ۱۸۹۷ء کو ظاہر ہوا۔ جس کا ذکر ہم "الفضل" مجریہ ۶ر مارچ ۱۹۴۸ء میں کر چکے ہیں۔ اور ان میں سے ایک اور نمونہ آج پیش کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی جو امریکہ کے شہر شکاگو کے پاس صیحون میں رہتا تھا۔ اور نہایت امیر کبیر آدمی تھا۔ وہ مذہباً عیسائی تھا۔ اس نے اسلام کے خلاف ایک رسالہ "لیوز آف ہیلنگ" بھی نکالا تھا وہ اسلام کا سخت درجہ کا دشمن تھا۔ اور علاوہ اس کے اس نے جھوٹا دعویٰ پیغمبری کا کیا۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کاذب اور مفتری خیال کرتا تھا۔ اس نے اپنے مذکورہ بالا رسالہ مجریہ ۱۹ر دسمبر ۱۹۰۳ء میں لکھا

"میں خدا سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ دن جلد آوے۔ کہ اسلام دنیا سے نابود ہو جاوے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ اے خدا تو اسلام کو ہلاک کر دے۔"

اور اپنے رسالہ مجریہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۰۳ء میں اپنے تئیں سچا رسول اور سچا نبی قرار دے کر کہتا ہے:۔

"اگر میں سچا نبی نہیں ہوں۔ تو پھر روئے زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہے۔ جو خدا کا نبی ہو۔"

علاوہ اس کے وہ سخت مشرک تھا۔ اور کہتا تھا کہ مجھ کو الہام ہو چکا ہے۔ کہ پچیس[۲۵] برس تک یسوع مسیح آسمان سے اتر آئے گا۔ اور حضرت عیسیٰ کو در حقیقت خدا جانتا تھا۔ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا سخت دشمن تھا۔ اس کی بد زبانی اور شوخی پنڈت لیکھرام کی طرح انتہا تک پہنچ گئی۔ اور وہ وقت آگیا۔ کہ اس کی شوخیوں کی سزا اسے ملے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس کی شوخیوں اور بد زبانیوں سے اطلاع ملتی رہتی تھی۔ آپ نے انگریزی میں ایک چٹھی اس کی طرف روانہ کی اور مباہلہ کے لئے اسے کہا۔ تا خدا تعالیٰ دونوں میں سے جو جھوٹا ہے۔ اس کو سچے کی زندگی میں ہلاک کر دے یہ درخواست مباہلہ دو مرتبہ یعنی ۱۹۰۲ء اور پھر ۱۹۰۳ء میں اس کی طرف بھیجی گئی۔ اور امریکہ کے اخبارات میں اس کا ذکر ہوا تھا جس میں سے دو کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

۱۔ شکاگو انٹر پیرئٹر اخبار ۲۸ر جون ۱۹۰۳ء عنوان لکھا ہے "کیا ڈوئی اس مقابلہ میں نکلیگا۔" پھر حضرت مرزا صاحب کی تصویر اور ڈوئی کی تصویر پہلو بہ پہلو دیکر لکھتا ہے کہ مرزا صاحب کہتے ہیں ڈوئی مفتری ہے۔ اور میں دعا کرنیوالا ہوں کہ وہ اسے میری زندگی میں نیست و نابود کر دے اور پھر کہتے ہیں کہ جھوٹے اور سچے میں فیصلہ کا یہ طریق ہے کہ خدا سے دعا کی جاوے۔ کہ دونوں میں سے جو جھوٹا ہے۔ وہ سچے کی زندگی میں ہلاک ہو جاوے۔

۲۔ ارگوناٹ سان فرانسسکو یکم دسمبر ۱۹۰۲ء عنوان لکھا ہے:۔ "انگریزی اور عربی (یعنی عیسائیت اور اسلام) کا مقابلہ دعا" پھر لکھا ہے۔ "مرزا صاحب کے مضمون کا خلاصہ جو ڈوئی کو لکھا ہے یہ ہے کہ تم ایک جماعت کے لیڈر ہو۔ اور میرے بھی بہت سے پیرو ہیں۔ پس اسبات کا فیصلہ کہ خدا کی طرف سے کون ہے ہم میں اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے خدا سے دعا کرے۔ اور جس کی دعا قبول ہو۔ وہ سچے خدا کی طرف سے سمجھا جاوے۔ دعا یہ ہوگی۔ کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے۔ خدا اسے پہلے ہلاک کرے۔ یقیناً یہ ایک معقول اور منصفانہ تجویز ہے۔"

اخبارات میں یہ درخواست مباہلہ شائع کرانے کی اسلئے ضرورت پیش آئی۔ کہ ڈاکٹر ڈوئی جھوٹے نبی نے براہ راست حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جواب نہیں دیا تھا۔ یہ مضمون مباہلہ امریکہ کے اخبارات میں اس کثرت سے شائع ہوا۔ کہ امریکہ اور یورپ میں اس کی دھوم مچ گئی۔ اور ہندوستان تک اس مباہلہ کی خبر ہو گئی۔ اور آپ کے مباہلہ کا خلاصہ مضمون یہ تھا۔ کہ

"اسلام سچا ہے۔ اور عیسائی مذہب کا عقیدہ جھوٹا ہے اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وہی مسیح ہوں۔ جو آخری زمانے میں آنیوالا تھا۔ ...... اور ڈاکٹر ڈوئی اپنے دعویٰ رسول ہونے اور تثلیث کے عقیدہ میں جھوٹا ہے اگر وہ مجھ سے مباہلہ کرے۔ تو میری زندگی میں ہی بہت سی حسرت اور دکھ کے ساتھ مریگا۔ اور اگر مباہلہ بھی نہ کرے۔ تب بھی وہ خدا کے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔"

اس کے جواب میں بدقسمت ڈوئی نے اپنے رسالہ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء اور دوسرے پرچوں میں یہ عبارت شائع کی "ہندوستان میں ایک بے وقوف محمدی مسیح ہے جو مجھے بار بار لکھتا ہے۔ کہ مسیح یسوع کی قبر کشمیر میں ہے اور لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تو اس کا جواب کیوں نہیں دیتا مگر کیا تم خیال کرتے ہو۔ کہ میں ان مچھروں اور مکھیوں کا جواب دونگا۔ اگر میں ان پر اپنا پاؤں رکھوں۔ تو میں ان کو کچل کر مار ڈالونگا۔" ڈوئی اپنی شوخیوں میں روز بروز بڑھتا گیا۔ اور ادھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو انتظار تھا۔ کہ خدا کاذب اور صادق میں فرق کر کے دکھلائے اور آپ ہمیشہ اس بارہ میں خدا تعالیٰ سے دعا کیا کرتے تھے۔ اور آپ کاذب کی یعنی ڈوئی کی موت چاہتے تھے۔ چنانچہ ۹ر فروری ۱۹۰۷ء کو آپکو الہام ہوا۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلیٰ یعنی غلبہ تجھی کو ہوگا۔ اور پھر اسی تاریخ کو ڈوئی کے متعلق آپکو یہ الہام ہوا۔ اَلْعِیْدُ الْاٰخَرُ تَنَالُ مِنْہُ فَتْحًا عَظِیْمًا یعنی ایک اور خوشی کا نشان تجھ کو ملیگا جس سے ایک بڑی فتح تیری ہوگی۔

پھر آپ نے ڈوئی کے مرنے سے قریباً پندرہ دن پہلے قادیان کے آریہ اور ہم" رسالہ کے ٹائیٹل پیج کے پہلے ورق کے دوسرے صفحہ میں لکھا۔

تازہ نشان کی پیشگوئی

"خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میں ایک تازہ نشان ظاہر کرونگا۔ جسمیں فتح عظیم ہوگی۔ وہ تمام دنیا کے لئے ایک نشان ہوگا۔ (یعنی ظہور اس کا صرف ہندوستان تک محدود نہیں ہوگا) اور خدا کے ہاتھوں سے اور آسمان سے ہوگا۔ چاہیئے۔ کہ ہر ایک آنکھ اس کی منتظر رہے کیونکہ خدا اسکو عنقریب ظاہر کریگا۔ تا وہ یہ گواہی دے۔ کہ یہ عاجز جسکو تمام قومیں گالیاں دے رہی ہیں۔ اس کی طرف سے ہے۔ مبارک وہ جو اس سے فائدہ اٹھائے۔" المشتہر مرزا غلام احمد مسیح موعود مشتہرہ ۲۰ر فروری ۱۹۰۷ء

ڈوئی اس پیشگوئی کے بعد اسقدر جلد مر گیا۔ کہ ابھی پندرہ دن ہی اسکی اشاعت پر گزرے تھے کہ ڈوئی کا خاتمہ ہو گیا۔ مندرجہ بالا پیشگوئی میں لکھا ہے۔ کہ وہ فتح عظیم کا نشان تمام دنیا کیلئے ہوگا اور دوسرے یہ لکھا ہے۔ کہ وہ عنقریب ظاہر ہونیوالا ہے۔ پس اس سے زیادہ عنقریب کیا ہوگا۔ کہ ۲۰ر فروری ۱۹۰۷ء کے بعد بدقسمت ڈوئی اپنی زندگی کے بیس دن بھی پورے نہ کر سکا۔ اور خاک میں جا ملا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ نشان جو آپکی پیشگوئیاں سے ظاہر ہو گئے ہیں۔ وہ تو پنجاب اور ہندوستان تک ہی محدود تھے۔ اور امریکہ اور یورپ کے کسی شخص کو انکے ظہور کی خبر نہ تھی۔ لیکن یہ نشان پنجاب سے بصورت پیشگوئی ظاہر ہو کر امریکہ میں جا کر ایسے شخص کے حق میں پورا ہوا۔ جسکو امریکہ اور یورپ کا فرد فرد جانتا تھا۔ اور اسکے مرنے کے ساتھ ہی بذریعہ تار و نکے یہاں سے ملک کے انگریزی اخبارونکو خبر دی گئی۔ چنانچہ پائنیر اار مارچ ۱۹۰۷ء سول اینڈ ملٹری گزٹ ۱۲ر مارچ ۱۹۰۷ء اور انڈین ٹیلیگراف ۱۲ر مارچ ۱۹۰۷ء میں اس خبر کو شائع کیا گیا ہے۔ پس اس طرح یہ قریباً تمام دنیا میں یہ خبر شائع ہو گئی۔ ڈوئی امریکہ میں نہایت معززانہ اور شاہزادوں کی طرح زندگی بسر کرتا تھا۔ مباہلہ کے بعد اسکی زندگی کے ہر ایک پہلو پر آفت آ پڑی۔ اس کا خائن ہونا ثابت ہوا۔ اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا مگر اس کا شراب خوار ہونا ثابت ہو گیا اپنے آباد کردہ شہر صیحون سے بڑی حسرت سے نکالا گیا۔ اسکی بیوی اور اس کا بیٹا اسکے دشمن ہو گئے۔ اسکے باپ نے اشتہار دیا۔ کہ وہ ولد الزنا ہے۔ ہر ایک ذلت اسکو نصیب ہوئی۔ اور آخر کار اس پر فالج گرا۔ اور پھر بہت غموں کے باعث پاگل ہو گیا۔ اور حواس بجا نہ رہے آخر مارچ ۱۹۰۷ء کے پہلے ہفتہ میں بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مر گیا۔

۲۰ر فروری کی تاریخ اور مارچ کا مہینہ اپنے اندر خصوصیت رکھتے ہیں ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کو مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کی گئی اور مارچ کے دوسرے ہفتہ میں یعنی ۱۴ر مارچ ۱۹۱۴ء کو حضرت مصلح موعود مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔ ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء کو پنڈت لیکھرام کے متعلق پیشگوئی کی گئی اور وہ ۶ر مارچ ۱۸۹۷ء کو یعنی مارچ کے پہلے ہفتے میں مارا گیا۔ اور ۲۰ر فروری ۱۹۰۷ء کو ڈوئی کے متعلق پیشگوئی کی گئی اور وہ بھی مارچ ۱۹۰۷ء کے پہلے ہفتہ میں ہی مارا گیا۔ مندرجہ بالا نشان ان نشانات میں سے ایک ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنے اس زمانہ کے مامور کی صداقت کیلئے دکھائے جس طرح پنڈت لیکھرام کی موت ایک ہیبت ناک نشان ہے۔ اسی طرح ڈوئی کا ذلیل ہو کر مرنا۔ اسلام کیلئے ایک فتح عظیم ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا معجزہ ہوگا۔ چونکہ حضرت مسیح موعود کا اصل کام کسر صلیب ہے۔ سو ڈوئی کے مرنے سے ایک بڑا حصہ صلیب کا ٹوٹ گیا۔ کیونکہ وہ تمام دنیا سے اول درجہ پر حامی صلیب تھا۔

حدیث شریف میں جو پیشگوئی ہے کہ مسیح موعود خنزیر کو قتل کریگا۔

(باقی صفحہ ۶ کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ ہو)

الہامی تحریک

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۳۴ء کے آخر میں تحریک جدید کا اعلان فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ سے قربانیوں کے بتیس مطالبات فرمائے جن میں سے پہلا مطالبہ سادہ زندگی کا ہے۔ کیونکہ جماعت جب تک سادہ زندگی بسر نہ کرے۔ وہ مالی اور جانی قربانیوں میں حصہ نہیں لے سکتی۔ اور تحریک جدید کے یہ تمام مطالبات فرض نہیں [illegible] جس کا جی چاہے۔ اختیار کرے جو نہ چاہے نہ کرے۔ مگر ساتھ ہی یہ فرمایا تھا کہ

میں یہ نہیں کہتا۔ کہ جو شخص سادہ زندگی اختیار نہیں کرتا۔ وہ احمدی نہیں۔ مگر میں یہ ضرور کہوں گا۔ کہ وہ علیٰ شفا حفرۃ من النار ہے۔ بالکل ممکن ہے۔ کہ اس کا ایمان ضائع ہو جائے

دوسرا مطالبہ جو دراصل پہلے ہی مطالبہ پر مبنی ہے یہ تھا۔ کہ جماعت کے مخلص افراد کی ایک جماعت نکلے جو اپنی ماہوار آمد کا ایک حصہ ایسا مقرر کریں۔ جو وہ باقاعدہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں جمع کرتے جائیں۔ تا ان کے لئے ایک سرمایہ جمع ہو جائے۔ خدا کے فضل سے اس پر بہت سے دوستوں نے لبیک کہا۔ اور انہوں نے اپنے لئے سرمایہ جمع کیا۔ جو ان کو ان کی ضرورت کے وقت مطالبہ پر فوراً واپس بھی ہو گیا۔ بعض احباب اب بھی جمع کر رہے ہیں۔ مگر اکثر حصہ احباب کا ایسا ہے۔ جو اپنے لئے آمد تو پیدا کر رہا ہے۔ لیکن کفایت شعاری کے اصول کے مطابق کوئی روپیہ پس انداز نہیں کرتا۔ بلکہ جو ان سے آمد ہوتی ہے وہ ساری خرچ کر لیتے ہیں۔ انہوں نے حضور کے اس مطالبہ کی طرف فوراً توجہ ہی نہیں کی۔ حالانکہ اگر وہ اس پر توجہ فرماتے تو نہ صرف اپنے لئے کچھ سرمایہ جمع لیتے۔ بلکہ اس طرح وہ سلسلہ کو بھی فائدہ پہنچانے والے ہوتے۔

مشرقی پنجاب اور ہندوستان سے لٹے ہوئے آنے والوں نے ہمیں یہ سبق دیا ہے۔ کہ ہر احمدی کو اپنی آمد سے کچھ نہ کچھ ماہوار بچت کرنی چاہیئے۔ تا جہاں اپنے اندر مالی اور جانی قربانیوں کے لئے ماحول پیدا کریں۔ وہاں اپنے لئے اپنے کاروبار کے لئے آسانی کے ساتھ ایک رقم بھی جمع کر لیں۔ اس لئے ہر احمدی کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے امانت تحریک جدید کے مطالبہ پر جو دراصل اس کے لئے ہی کفایت شعاری کر کے آسانی سے رقم جمع کرنے کا ذریعہ ہے۔ اپنے مستقبل پر غور کر کے امانت تحریک جدید میں جمع کرنا چاہیئے۔ اس مطالبہ کی اہمیت اور ضرورت کے متعلق حضور نے فرمایا تھا۔ کہ

"یہ چیز "چندہ تحریک جدید" سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں یہ سہولت ہے۔ کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے۔ کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے۔ اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے۔ تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے۔"

"غرض یہ تحریک اتنی اہم ہے۔ کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں۔ ان سب میں سے "امانت فنڈ" کی تحریک پر خود بھی حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں۔ کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے کام ہوئے ہیں۔ کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں"۔

پس ایسی اہمیت والی امانت کی تحریک میں آپ کو شامل ہونا ضروری ہے۔ آپ اپنی امانت کا روپیہ محاسب صدر انجمن احمدیہ لاہور جودھامل بلڈنگ کے پتہ سے ارسال کر کے لکھیں۔ کہ میری یہ رقم امانت تحریک جدید میں جمع کر دی جائے۔

نیز ایسے احباب جن کا روپیہ بنکوں میں پڑا ہے یا ان کے اپنے پاس ہی یا کسی کے پاس امانت رکھا ہو ا ہے وہ بھی امانت تحریک جدید میں ارسال فرماویں۔ تا اس سے دین کا فائدہ ہو۔ اور ان کا روپیہ ہر طرح سے محفوظ ہو۔ اور جب بھی ان کو سخت ضرورت ہو وہ تحریک جدید کی امانت سے فوراً واپس لے سکتے ہیں۔ جن احباب نے امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھا تھا۔ وہ اب خالی ہاتھ آنے کے

ایک اور خوشی کا نشان۔ بقیہ صفحہ (۵)

یہ ایک نجس اور بدزبان دشمن کو مغلوب کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ اور اس کی طرف اشارہ ہے۔ کہ ایسا شریر اور بدزبان اور ناپاک دشمن مسیح موعود کی دعا سے ہلاک کیا جائے گا۔ ڈوئی کی موت سے پیشگوئی قتل خنزیر والی بڑی صفائی سے پوری ہو گئی ہے۔ کیونکہ ایسے شخص سے زیادہ خطرناک اور کون ہو سکتا ہے۔ کہ جس نے جھوٹے طور پر نبوت کا دعویٰ کیا اور لکھا۔

"اگر میں سچا نبی نہیں ہوں۔ تو پھر روئے زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہے۔ جو خدا کا نبی ہو" (لیوز آف ہیلنگ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۳ء)

اور یہ بھی لکھا "میرا کام یہ ہے۔ کہ میں مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب سے لوگوں کو جمع کروں۔ اور مسیحیوں کو اس شہر اور دوسرے شہروں میں آباد کروں۔ یہاں تک کہ وہ دن آجائے کہ مذہب محمدی دنیا سے مٹایا جائے"۔ (۱۹ دسمبر ۱۹۰۳ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

"ڈوئی نے خنزیر کی طرح جھوٹ کی نجاست کھائی۔۔۔۔ میں قسم کھا سکتا ہوں۔ کہ یہ وہی خنزیر تھا جس کے قتل کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی۔ کہ مسیح موعود کے ہاتھ پر مارا جائیگا۔ الحمد للہ کہ آج نہ صرف میری پیشگوئی بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کمال صفائی سے پوری ہو گئی۔ اگر میں اس کو مباہلہ کے لئے نہ بلاتا۔ اور نہ اگر میں اس پر بددعا نہ کرتا اور نہ اس کی ہلاکت کی پیشگوئی شائع نہ کرتا۔ تو اس کا مرنا اسلام کی حقیقت کے لئے کوئی دلیل نہ ٹھہرتا۔ لیکن چونکہ میں نے صدہا اخباروں میں پہلے سے شائع کرا دیا تھا۔ کہ وہ میری زندگی میں ہی ہلاک ہوگا۔ میں مسیح موعود ہوں۔ اور ڈوئی کذاب ہے۔ اور بار بار لکھا۔ کہ اس پر دلیل یہ ہے کہ وہ میری زندگی میں ذلت اور حسرت کے ساتھ ہلاک ہو جائیگا اس سے زیادہ کھلا کھلا معجزہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کو سچا کرتا ہے۔ اور کیا ہوگا۔ اب وہی اس سے انکار کرے گا۔ جو سچائی کا دشمن ہے"۔ مشتہرہ ۱۲ اپریل ۱۹۰۷ء (حقیقۃ الوحی تتمہ صفحہ ۸۰)

اعلانِ نکاح

الحمد للہ۔ عزیزم محمد انوار حسین خان ابن برادرم مکرم ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب کا نکاح فہمیدہ اختر بنت بابو احمد جان خان صاحب سے ایک ہزار روپیہ مہر پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھا۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمد احسن خان احسن آسٹریلیا بلڈنگ لاہور)

پبلک نوٹس

دوکانوں۔ چوبی سٹالوں کی جگہوں کی لیز اور مری ہلز کنٹونمنٹ بورڈ کی مختلف سٹیشنوں پر جائیداد کے ٹھیکے بروز سوموار ۲۲ مارچ ۱۹۴۸ء کو صبح دس بجے کنٹونمنٹ بورڈ آفس راولپنڈی میں نیلام کئے جائیں گے۔ لیز کے شرائط اور پراپرٹی کی فہرست موقعہ پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیلام کی کاروائی بورڈ کی منظوری سے مشروط ہوگی

ایگزیکٹو آفیسر مری کنٹونمنٹ

سیوک سنگھی رہا کئے جا رہے ہیں

امرتسر ۷ مارچ: "سیواجی دل" کے بانی رام داس اگروال کو جسے ۱۹ فروری کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا۔ ہے چند روز ہوئے رہا کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اخبار سٹیٹسمین کی اطلاع ہے۔ کہ ۷۵ مزید آدمیوں کو جنہیں راشٹریہ سیوک سنگھ کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ عنقریب رہا کر دیا جائے گا۔

— نئی دہلی ۷ مارچ: کل ہندوستان پارلیمنٹ نے ڈاکٹر ٹوبجے کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کے لئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ ستارہ

پشاور میں آٹے کا نرخ بڑھا دیا گیا

پشاور ۸ مارچ:۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ پشاور کے راشننگ ایریا میں گندم کے آٹے کی قیمت سوا روپیہ فی من کے حساب سے بڑھا دی گئی ہے۔ (ا۔پ)

پاکستان میں ایک نئی سیاسی پارٹی عالم وجود میں آنیوالی ہے

("اسٹار" کے نمائندہ خصوصی کا اہم انکشاف)

کراچی ۸ مارچ:۔ "اسٹار" کے نمائندہ کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک نئی سیاسی جماعت پاکستان کی "عوام پارٹی" کے نام سے عالم وجود میں آنے والی ہے۔ یہ نئی پارٹی کوشش کرے گی۔ کہ پاکستان کو سوشلسٹ جمہوریت بنا دیا جائے۔ عنقریب اس پارٹی کا مکمل پروگرام تمام سیاسی جماعتوں کو بھیجا جائے گا۔ اور پارٹی کو قائم کرنے سے پہلے تمام سیاسی جماعتوں کا ایک نمائندہ اجلاس کراچی میں بلایا جائے گا۔ غالباً یہ اجلاس اپریل کے دوسرے ہفتے میں شروع ہوگا۔ بلا تفریق و امتیاز پاکستان کا ہر باشندہ اس پارٹی کا ممبر بن سکے گا۔ خان عبد الغفار خان، مسٹر جی۔ ایم۔ سید اور احراری لیڈر شیخ حسام الدین اس نمائندہ اجلاس کے کنوینر ہونگے (ا۔سٹار)

حکومت سرحد اناج وغیرہ کا انتظام براہ راست اپنے ہاتھ میں لے لیگی

پشاور ۸ مارچ:۔ سرحد اسمبلی کے بجٹ سیشن میں جو ۵ ارمارچ سے شروع ہو رہا ہے۔ ایک بل پیش کیا جائیگا جس کی رو سے صوبہ بھر میں حکومت اناج وغیرہ کو اپنے انتظام میں لے سکیگی۔ اس سلسلے میں ابتدائی کارروائی کے طور پر حکومت نے چھ ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ کرنل دی۔ ایم۔ ایچ کاکس ریونیو ڈویژنل کمشنر کو کمیٹی کا کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی اس بارے میں مفید سفارشات پیش کرے گی۔ (ا۔پ)

دیہات کی خوراک کے بارے میں شہری آبادی کا ایثار

پشاور ۸ مارچ:۔ دیہات میں اناج کی قلت کے پیش نظر پشاور سٹی مسلم لیگ نے پشاور شہر کے ایک یوم کا راشن ملحقہ دیہات میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امید ہے۔ اس طرح ڈیڑھ ہزار من گیہوں تقسیم کیا جا سکیگا۔ دوسرے اضلاع بھی پشاور شہر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایک ایک یوم کا راشن ملحقہ دیہات کی امداد کے لئے وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ (ا۔پ)

کراچی پولیس کے ایک سپاہی کی گرفتاری!

کراچی ۸ مارچ:۔ پولیس کے ایک سپاہی کو اس جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ کہ وہ لوگوں سے روپے بٹور کر یہ تسلی دیتا پھرتا تھا کہ وہ انہیں رہائش کے لئے مکان دلوا دیگا۔ اس کارروائی میں اور شخص بھی سپاہی کیساتھ شامل تھا۔ اسے بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

چوہدری غلام عباس کو غیر مشروط طور پر رہا کیا گیا ہے

لاہور ۸ مارچ:۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری غلام عباس نے ایک پریس ملاقات میں ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا۔ کہ یہ خبر سراسر بے بنیاد اور غلط ہے۔ کہ پنڈت جواہر لال نہرو جموں جیل میں مجھ سے ملاقات کرنے آئے تھے۔ اور یہ کہ میں کشمیر کے تصفیہ کے متعلق دونوں حکومتوں میں کوئی سمجھوتہ یا صلح کرانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ چوہدری غلام عباس نے گفتگو کے دوران میں بتایا۔ کہ انہیں غیر مشروط طور پر رہا کیا گیا ہے۔ اور اگر کوئی ایک شرط بھی اس بارے میں پیش کی جاتی۔ تو رہائی کو کبھی ترجیح نہ دیتے۔ حکومت آزاد کشمیر کے اس بیان پر کہ مسلم کانفرنس آزاد حکومت کا ہی ایک حصہ ہے۔ کامل اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔ آپ چند روز لاہور میں قیام فرما کر کراچی تشریف لے جائیں گے۔ (ا۔پ)

مہاجرین کو مجلس آئین ساز میں نمائندگی دینے کیلئے مجوزہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا

کراچی ۸ مارچ:۔ پاکستان کے گورنر جنرل کی طرف سے راجہ غضنفر علی خان کی صدارت میں ایک کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ کمیٹی تبادلہ آبادی کے پیش نظر مجلس آئین ساز کی موجودہ نشستوں میں ردوبدل اور ان کی صوبے وار تقسیم کے بارے میں اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ سندھ کے وزیر اعظم ایم۔ اے کھوڑو، بیگم شاہنواز (مغربی پنجاب) اور مسٹر شہاب الدین (مشرقی بنگال) کو کمیٹی کا ممبر مقرر کیا گیا ہے۔ کل کمیٹی کا پہلا اجلاس ہوا۔ جس میں سوالات کی ایک فہرست مرتب کی گئی۔ یہ فہرست تمام صوبائی حکومتوں کو ارسال کی جائے گی۔ ان کی طرف سے جوابات موصول ہونے پر کمیٹی ان کی روشنی میں اپنی رپورٹ تیار کرے گی۔ امید ہے کمیٹی یکم اپریل سے پہلے پہلے اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ کمیٹی کی آئندہ میٹنگ ۲۲ مارچ کو لاہور میں ہوگی۔ (ا۔پ)

سیلاب سے نہروں کو نقصان

لاہور ۸ مارچ:۔ کچھ مدت سے مغربی پنجاب کا محکمہ انہار اس مسئلہ پر غور کر رہا ہے۔ کہ مرکزی باری دو آب سرکل کے لئے مادھوپور ہیڈ ورکس سے بے نیاز ہو کر پانی کس طرح حاصل کیا جائے۔ صوبے کی تقسیم کے بعد نہری پانی نہ باقاعدہ رہتا ہے اور نہ ضروریات کے لئے کافی مقدار میں آیا ہے۔ اس سے حکومت کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور زمینداروں کو بھی ناکافی پانی پہنچنے کی وجہ یہ ہے کہ پچھلے سال کے سیلاب نے کئی جگہ نہروں کے کنارے توڑ دیئے۔ اور ہیڈ ورکس کو بھی نقصان پہنچایا۔ اس لئے نہر سازی کا کوئی اور ذریعہ تلاش کیا جائے۔ (ا۔پ)

نصاب ہائے تعلیم کی نئی سکیم!

لاہور ۸ مارچ۔ نصاب ہائے تعلیم مناسب حال تغیر و تبدل کرنے کے لئے سابق حکومت پنجاب نے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ اس کمیٹی کی پیش کردہ رپورٹ پر نظر ثانی کرنے کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ امید ہے۔ تعلیم کی نئی سکیم جس پر کہ آج کل نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ اپریل ۱۹۴۸ء تک نافذ کر دی جائے گی۔ سابق کمیٹی نے جو نصاب کے متعلق تجاویز پیش کی تھیں۔ وہ پرانے نصاب سے بہت بہتر تھیں لیکن انہیں بعض مشکلات کی بنا پر عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکا اور سال بہ سال ان پر عمل التوا میں پڑتا چلا گیا۔ تبدیل شدہ حالات اور ملک کے نئے سیاسی اور سوشل ماحول کے مطابق اس سکیم پر نظر ثانی نہایت ضروری ہو گئی ہے (ا۔پ)

پشاور میں ۱۰ مارچ کو "یوم شہداء" منایا جا رہا ہے

پشاور ۸ مارچ:۔ پشاور مسلم لیگ نے ۱۰ مارچ ۱۹۴۸ء کو "یوم شہیدان" منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ دن ان شہداء کی یاد میں منایا جا رہا ہے۔ جو ۱۰ مارچ ۱۹۴۷ء کو اسمبلی ہال کے سامنے پولیس کی گولیوں کا نشانہ بن کر جان بحق ہوئے تھے۔ اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہیے۔ کہ گذشتہ سال ۱۰ مارچ کو کانگرس وزارت کے خلاف احتجاج کے طور پر مسلم لیگ کی طرف سے ایک جلوس نکالا گیا تھا۔ اور اس حال میں کہ یہ جلوس اسمبلی ہال تک پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ فوج نے جلوس پر فائرنگ کی تھی۔ جس کی وجہ سے بہت سے آدمی ہلاک ہو گئے تھے۔

اس دن کو کامیاب طور پر منانے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پشاور سے جلوس نکالنے اور ایک عام پبلک جلسہ کے انعقاد کی اجازت حاصل کر لی گئی ہے (ا۔پ)

ایم۔ اے کے امتحانات ملتوی کئے جائیں۔ پنجاب یونیورسٹی کے طلباء کا مطالبہ

لاہور ۸ مارچ:۔ پنجاب یونیورسٹی کے۔ ایم۔ اے کلاسز کے طلباء کی آج ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ یونیورسٹی کے ذمہ دار افسران سے یہ درخواست کی گئی۔ کہ ملک کی عام سیاسی حالت اور فرقہ وارانہ فسادات کو ملحوظ رکھتے ہوئے سالانہ امتحانات کو ستمبر ۱۹۴۸ء تک ملتوی کر دیا جائے۔ اصل امتحان مئی ۱۹۴۸ء میں ہونا ہے۔ قرارداد میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے۔ کہ اگر امتحانات ملتوی نہ کئے گئے۔ تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کی تمام تر ذمہ داری خود یونیورسٹی پر ہوگی۔ اور یہ کہ طلباء اس کے ذمے نہیں ہوں گے۔ (ا۔پ)

مغربی پنجاب میں نیولہ کی برآمد پر پابندی

لاہور ۸ فروری:۔ حکومت مغربی پنجاب نے صوبے سے نیولہ کی برآمد بند کر دی ہے۔ بغیر تحریری اجازت نامے کے نیولہ صوبے کی حدود سے باہر نہیں بھیجا جا سکتا۔ یہ اجازت نامہ مغربی پنجاب کے محکمہ سول سپلائیز کی طرف سے جاری کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

— قاہرہ ۷ مارچ:۔ اعلان کیا گیا ہے کہ مشرق اردن کے شاہ عبداللہ کا مجوزہ دورہ ہسپانیہ غیر معین مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس دورہ کا مقصد ہسپانوی حکومت سے شمالی افریقہ کے عربوں کی صورت حال پر گفت و شنید کرنا تھا (ا۔سٹار)

خان آف ممدوٹ کے نام مفتی اعظم کا خط

لاہور ۷ مارچ:۔ عرب ہائر کمیٹی کے نمائندے مسٹر صالح اشماوی اور علیم اللہ صدیقی نے سہ پہر کو مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خان ممدوٹ سے ۴۰ منٹ تک ملاقات کی۔ اور فلسطین کے مفتی اعظم کی جانب سے انہیں ایک خط دیا۔ اطلاع ہے کہ خان ممدوٹ نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جب دونوں نمائندے مغربی پاکستان کے دوسرے شہروں کا دورہ کرنے کے بعد واپس آئیں گے۔ تو کراچی کی طرح یہاں بھی ایک کمیٹی قائم کی جائیگی۔ اس دورہ پر وہ آئندہ ہفتہ روانہ ہو رہے ہیں۔ وفد نے وزیر تعلیم شیخ کرامت علی سے بھی ملاقات کی۔ (ا۔پ)

خالص دودھ فراہم کرنے کے لئے نیا محکمہ کھولا جائیگا

لاہور ۸ مارچ:۔ خالص دودھ اور دودھ والی اشیاء کی قلت کے پیش نظر حکومت مغربی پنجاب نے سول ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ میں ایک ڈائری سیکشن کھولا ہے۔ محکمے کا یہ حصہ صوبہ بھر میں دودھ کی پیداوار اس کی سپلائی اور مانگ کا جائزہ لے گا۔ اور ایسی قابل عمل تجاویز پیش کرے گا جس سے زیادتی والے علاقوں سے بجائے دودھ کمی والے علاقوں میں بآسانی لایا جا سکے گا آج کل شہری آبادی کو خالص دودھ حاصل کرنے میں سخت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ابتدائی کارروائی کے طور پر ڈیری سیکشن دودھ کے معائنہ کا انتظام کریگا۔ اور مختلف تجربوں کے ذریعے ہر قسم کے دودھ کی غذائیت اور اس کا افادہ معلوم کرنے کی کوشش کرے گا۔ (ا۔پ)

مفتی اعظم کے ذاتی سفیر کی لاہور میں آمد

لاہور ۸ مارچ - عرب منتظمہ علیا کے نمائندے اور مفتی فلسطین کے ذاتی سفیر مسٹر صالح اشموی اور مسٹر علیم اللہ صدیقی نے جو خان ممدوٹ کے لئے مفتی اعظم کا ایک خط لیکر آئے ہیں اسٹار سے ایک انٹرویو میں کراچی میں سرکاری اور غیر سرکاری طور پرشن کی اپیل کے جواب پر اطمینان کا اظہار کیا۔

انھوں نے کہا کہ "عربوں کو اپنی جدوجہد میں جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت تھی وہ سامان کی خریداری کے لئے روپیہ کی اعانت تھی - اِس سلسلہ میں کراچی نے بہت فیاضی سے کام لیا ہمیں توقع ہے کہ پاکستان کے پایۂ تخت میں کئی لاکھ روپیہ چندہ ہو جائے گا" وہ سمجھتے ہیں کہ پاکستانیوں کو حالیہ اندوہناک حادثات سے دوچار ہونا پڑا ہے اور اسی لئے وہ عوام سے مالی امداد کی اپیل نہیں کر رہے ہیں - آخر میں انھوں نے پاکستان پریس سے اپیل کی کہ وہ یہاں اور عالم عرب کے درمیان قریبی تعلقات قائم رکھنے کے لئے فلسطین کے واقعات کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کریں - (اسٹار)

حکومت نظام کی حکومت ہند سے مالی گفت وشنید

حیدر آباد دکن ۷ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ حکومتِ نظام حکومت ہند سے اپنے اسٹرلنگ اور ڈالر فاضلات کے براہ راست انتظام کرنے کے سلسلہ میں گفت وشنید کر رہی ہے - اسوقت حیدر آباد کے غیر ملکی ڈالر اور اسٹرلنگ کے اثاثوں پر حکومت ہند کا کنٹرول ہے اور حیدر آبادی تاجروں کو غیر ملکی کرنسی میں کوئی خریداری کرنے سے قبل حکومت ہند سے اجازت لینی پڑتی ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی وجہ سے بڑی دشواری پیدا ہو رہی ہے - اور غیر ملکی تجارت میں بڑی رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں - (اسٹار)

ہند میں غلہ کی درآمد - !

نئی دہلی ۷ مارچ - توقع ہے کہ اِس ماہ ہند میں غیر ملکوں سے ۳۶۹۵۰۰ ٹن غلہ آئیگا - یہ غلہ آسٹریلیا (۱۱۶۵۰۰ ٹن) - ارجنٹائن (۹۶۲۰۰ ٹن) اور برما (۷۵۳۰۰ ٹن) سے بھیجے - اس میں سے گیہوں ۱۲۵۵۰۰ ٹن - چاول ۱۰۴۳۰۰ ٹن - جو ۶۳۰۰ ٹن - اور باقی دوسرے غلے ہوں گے - گذشتہ ماہ غیر ملکوں سے ہند میں ۳۰۵۵۰۰ ٹن غلہ آیا تھا - (اسٹار)

انجمن صلیب احمر کی مالی حالت

لنڈن ۷ مارچ - برطانوی صلیب احمر کو ہند اور پاکستان کے پناہ گزینوں کے متعلق اپنے کام کے مستقبل کے سلسلہ میں بڑی تشویش پیدا ہو گئی ہے - کیونکہ فنڈ اس سال کے آخر تک ختم ہو جائیں گے - جبکہ موسم بہار میں وبا پھیلنے اور اخراجات میں اضافہ ہو جانیکا امکان ہے (اسٹار)

بہار میں ملازمتوں کا تناسب

پٹنہ ۷ مارچ - حکومت ہند نے سرکاری ملازمتوں میں مندرجہ ذیل تناسب مقرر کیا ہے - ہندو وغیرہ ۶۱ فیصدی - مسلمان ۱۳ فیصدی - پست اقوام (ہندو) ۱۲ فیصدی - قدیمی قبائلی ۱۴ فیصدی غیر عیسائی قدیمی قبائلیوں کی تعداد آبادی کی تقریباً ۱۳ فیصدی ہے - اُن کا تقرر آبادی کے تناسب سے کیا جائے گا - یہ تناسب ان میں ملازمتوں پر نافذ ہوگا جو صوبائی بنیاد پر کی جاتی ہیں -

پناہ گزینوں کے فنڈ میں چندے

نئی دہلی ۷ مارچ - آج ایک اعلامیہ میں ظاہر کیا گیا ہے کہ امداد اور بحالی کی وزارت کو ۶۷۵۹۰ روپیہ کے مزید عطیات وصول ہوئے ہیں - اِس وقت تک امداد و بحالی کی وزارت و وزیر اعظم کے قومی امدادی فنڈ میں ۲۲۸۲۷۹ روپیہ جمع کر چکی ہے - (اسٹار)

حیدر آباد کی ریاستوں کا نظم ونسق

بمبئی ۸ مارچ - حکومت بمبئی نے آج حیدر آباد دکن کی ۱۶ چھوٹی چھوٹی ریاستوں کا نظم ونسق سنبھال لیا - ان ریاستوں نے خود بمبئی سے الحاق کی خواہش کی تھی - ملحقہ اضلاع کے کلکٹروں کو ریاستوں کے انتظام کے لئے مقرر کیا گیا ہے - آج سب ریاستوں کے مراکز میں اِس الحاق پر خوشی کے شادیانے بجائے گئے - اور ایک دن کی چھٹی منائی گئی - (ا - پ)

مجرموں کی تعداد کم کرنیکی کوشش

پشاور ۸ مارچ - صوبہ سرحد کی حکومت نے قبائلی علاقہ میں جرائم پیشہ افراد کی تعداد کو کم کرنے کے لئے مستحسن اقدام کیا ہے - اُس نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ایسے مجرموں کے ریکارڈ پر نظر ثانی کرنے کی ہدایت کی ہے - اور جن کے خلاف معمولی شکایات ہوں انہیں پابندیوں سے آزاد کر دینے کی تلقین کی ہے - امید ہے اِس طرح اشتہاری مجرموں کی تعداد میں بہت کمی واقع ہو جائیگی - (ا - پ)

یہود کی سرگرمیاں !

بیت المقدس ۸ مارچ - یہودیوں کی تین خلافِ قانون پارٹیوں نے عربوں کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنیکا فیصلہ کیا ہے - انکی تعداد چالیس ہزار افراد پر مشتمل ہے -

کل یہودیوں نے ایک کنوائے پر حملہ کر کے ۵ عرب ہلاک اور ایک شدید زخمی کر دیا (ا - پ)

مشرقی بنگال میں کپڑے کی قلت

ڈھاکہ ۸ مارچ - حکومت مشرقی بنگال کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ مشرقی بنگال میں کپڑے کی سخت قلت محسوس کی جا رہی ہے - کیونکہ تقسیم سے قبل مغربی بنگال سے چالیس ہزار کپڑے کی جو گانٹھیں مشرقی بنگال آنی چاہیئے تھیں وہ حکومت مغربی بنگال نے نہیں بھیجیں - (ا - پ)

قائد اعظم کا دورہ سرحد میں

کراچی ۸ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ قائد اعظم پاکستان پارلیمنٹ میں اجلاس میزانیہ کے خاتمہ کے بعد صوبہ سرحد کے دورہ کے لئے تشریف لے جائیں گے - (ا - پ)

شیخ عبداللہ کو ہرگز عوام کا اعتماد حاصل نہیں ہے

لاہور ۸ مارچ - چوہدری غلام عباس پریذیڈنٹ جموں وکشمیر مسلم کانفرنس نے جیل سے اپنی رہائی کو ایک راز بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہیں خود کوئی علم نہیں تھا کہ شیخ عبداللہ اور گورنمنٹ ہندوستان کے درمیان کیا طے پایا جس کے نتیجہ میں مجھے رہا کر دیا گیا - آپ نے بتایا کہ قید کے عرصہ میں شیخ عبداللہ تین دفعہ مجھے جیل میں آ کر ملا - اور ایک دفعہ بیگم عبداللہ نے بھی ملاقات کی - آخری بار شیخ عبداللہ لیک سکیس کے لئے روانگی سے پہلے مجھے ملا - آپ نے بیان کیا کہ حکومت کا بار بار اعلان کرنا کہ شیخ عبداللہ کا جموں وکشمیر کی اکثریت پر اثر و رسوخ ہے سراسر غلط ہے "کشمیر چھوڑ دو" کا نعرہ اس نے اس لئے بلند کیا تھا تاکہ زائل شدہ اثر کو دوبارہ قائم کیا جائے - اگر حکومت ہندوستان کو کشمیری لوگوں کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے تو پھر آزادانہ استصواب رائے سے کیوں ڈرتی ہے ؟ آپ نے بتایا کہ عبداللہ کی نام نہاد ذمہ دار حکومت "حقیقت میں غیر ذمہ دار حکومت تھی - یہاں تک کہ جموں وکشمیر کے علاقوں میں کھلے اجلاس میں اسے بولنے کی جرأت نہیں ہوا کرتی تھی - جموں و کشمیر کے لوگ بے صبری سے اس بات کے آرزومند تھے کہ وہ کب پاکستان میں شامل ہونے کے لئے اپنی رائے کا اظہار کریں - مگر عبداللہ کے مظالم ان کو ایسا کرنے میں مانع تھے - آپ نے کہا جغرافیائی مذہبی اور معاشی لحاظ سے کشمیر کا الحاق پاکستان کے ساتھ ہی ضروری ہے - اور بغیر کشمیر کے پاکستان بطور ایک آزاد ملک کے زندہ نہیں رہ سکتا - آپ نے شیخ عبداللہ کے دعویٰ کو کہ اسے جموں وکشمیر کے مسلمانوں کی نمائندگی حاصل ہے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ جموں و پونچھ کی تمام مسلم آبادی اور ۸۰ فیصدی کشمیر کی مسلم آبادی پاکستان کے ساتھ ملنے کے لئے تیار ہیں - آپ نے کہا کہ غیر مسلموں کا بھی ایک کافی حصہ عبداللہ سے منہ موڑ چکا ہے مگر ان کو جبراً خاموش رکھا جاتا ہے - آپ نے بتایا کہ اگر ریاست کشمیر ہندوستان کے ساتھ مل گئی تو ان پر قبائلیوں کے حملے لگاتار ہوتے رہیں گے - اس لئے امن قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان کے ساتھ ہی اسکا الحاق ہو - آپ نے قبائلیوں کی بروقت امداد کا شکریہ ادا کیا - آپ نے ہندوستانی فوجوں کا ظلم وتشدد انکی لوٹ مار، آتشزنی اور عورتوں کی عصمت دری کرنا وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو کو چیلنج کیا کہ اگر اس بارہ میں تحقیقات کی جائے تو میں کشمیری لوگوں پر ہونیوالے مظالم کی داستان پیش کر سکتا ہوں - اس کے بعد آپ نے بتایا کہ دو دن کے اندر سات ہزار مسلمانوں کو قتل کیا گیا - صرف نصف درجن کے قریب لوگ دریا کو تیر کر اپنی جانیں بچا سکے -

مشرقی پنجاب کی تعلیمی زبان

جالندھر ۸ مارچ - حکومت مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم ڈاکٹر گوپی چند بھارگوا کا اعلان ہے کہ مشرقی پنجاب میں ذریعہ تعلیم ہندی یا پنجابی کو بنایا بنایا جائے گا - (ا - پ)

بنولے کی برآمد پر پابندی

لاہور ۸ مارچ - حکومت مغربی پنجاب نے بنولے کی برآمد پر پابندی لگا دی ہے جس کی رو سے بغیر پرمٹ حاصل کئے وہ باہر نہیں بھیجے جا سکتے - (ا - پ)

پاکستان پارلیمنٹ

کراچی ۸ مارچ - آج پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس تین گھنٹے تک جاری رہا - جس میں فنانس منسٹر مسٹر غلام محمد کا ایک بل جو مالی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے متعلق تھا پاس کیا گیا - مسٹر دت (مشرقی بنگال) نے اس پر ایک ترمیم پیش کی مگر وہ حذف ہو گئی - اس کے بعد فنانس منسٹر کے اس بل پر جو قبل ازیں زیر بحث آ چکا تھا مزید غور کرنے کے لئے سٹینڈنگ کمیٹیوں کا تقرر عمل میں لایا گیا - (ا - پ)

بقیہ - صفحہ اوّل

دیتے ہوئے وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمٰن نے کہا کہ عنقریب ہی صنعتی اور سائنسی تحقیقات کے لئے ایک کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے گا - ٹیکنیکل تعلیم کی کونسل کا اعلان قبل ازیں ہو چکا ہے اور اسکے نمائندوں کا انتخاب بھی ہو چکا ہے - آپ نے مزید انکشاف کیا کہ ڈاکٹری تعلیم کے دو زنانہ کالج مشرقی اور مغربی پاکستان میں قائم کرنیکی تجاویز صوبوں کے زیر غور ہیں - نیز کالجوں اور یونیورسٹیوں میں فوجی تعلیم لازمی قرار دینے کا بھی پروگرام زیر غور ہے - آپ نے کہا کہ پاکستان کے بجٹ میں پسماندہ قوام کے لئے ۵ لاکھ روپیہ کی رقم رکھی گئی ہے - اس رقم میں سے غریب طالب علموں کو وظائف بھی دیئے جائیں گے - (ا - پ)

— جالندھر ۹ مارچ - ڈسٹرکٹ بورڈ نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے کہ عدالت اور سکولوں میں تعلیم بحروف